وَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَوۡ نَرٰی رَبَّنَا ؕ
لَقَدِ اسۡتَکۡبَرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ وَ عَتَوۡ عُتُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۲۱﴾

وَقَالَ اور کہا الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو لَا یَرۡجُوۡنَ وہ امید نہیں رکھتے لِقَآءَنَا ہماری ملاقات کی لَوۡ لَاۤ کیوں نہ اُنۡزِلَ بھیجے گئے عَلَیۡنَا ہمارے پاس الۡمَلٰٓئِکَۃُ فرشتے اَوۡ نَرٰی یا ہم دیکھ سکتے رَبَّنَا اپنا رب لَقَدِ اسۡتَکۡبَرُوۡا انہوں نے بڑا سمجھا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ خود کو وَعَتَوۡ اور انہوں نے سرکشی اختیار کی عُتُوًّا کَبِیۡرًا بڑی سرکشی

وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہ بھیجے گئے؟ یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھ سکتے؟ انہوں نے خود کو بڑا سمجھا اور بڑی سرکشی اختیار کی۔

یَوۡمَ یَرَوۡنَ الۡمَلٰٓئِکَۃَ لَا بُشۡرٰی یَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا
مَّحۡجُوۡرًا ﴿۲۲﴾

یَوۡمَ جس دن یَرَوۡنَ وہ دیکھ لیا الۡمَلٰٓئِکَۃَ فرشتے لَا بُشۡرٰی نہیں خوشی کی بات یَوۡمَئِذٍ اس دن لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ مجرموں کے لیے وَیَقُوۡلُوۡنَ اور وہ کہتے پھریں گے حِجۡرًا کوئی پناہ مَّحۡجُوۡرًا روکی ہوئی

جس دن انہوں نے فرشتوں کو دیکھ لیا، اس دن ان مجرموں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہیں ہو گی بلکہ وہ کہتے پھریں گے کہ پناہ ہے پناہ!

وَ قَدِمۡنَاۤ اِلٰی مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰہُ ہَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ﴿۲۳﴾

وَقَدِمۡنَاۤ اور ہم متوجہ ہونگے اِلٰی طرف مَا عَمِلُوۡا ان کے اعمال مِنۡ عَمَلٍ کوئی کام فَجَعَلۡنٰہُ تو ہم بنادیں گے ان کو ہَبَآءً غبار مَّنۡثُوۡرًا گرد

پھر ہم ان کے کیے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو گرد و غبار کی طرح بنا دیں گے۔

اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ يَوۡمَـئِذٍ خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّاَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ﴿۲۴﴾

اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ جنت والے يَوۡمَـئِذٍ اس دن خَيۡرٌ خوب مُّسۡتَقَرًّا ٹھکانہ وَّاَحۡسَنُ اور بہترین مَقِيۡلًا آرام گاہ

اس دن جنت والوں کا ٹھکانہ بھی خوب ہو گا اور آرام گاہ بھی بہترین ہو گی۔

وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَنُزِّلَ الۡمَلٰٓـئِكَةُ تَنۡزِيۡلًا ﴿۲۵﴾

وَيَوۡمَ اور اس دن تَشَقَّقُ پھٹ جائے گا السَّمَآءُ آسمان بِالۡغَمَامِ بادل وَنُزِّلَ اور نازل کیے جائیں گے الۡمَلٰٓـئِكَةُ فرشتے تَنۡزِيۡلًا بکثرت نازل ہونا

اور اس دن آسمان پھٹ کر بادل بن جائے گا اور فرشتے بکثرت نازل کیے جائیں گے۔

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَـئِذِ اۨلۡحَـقُّ لِلرَّحۡمٰنِ‌ ؕ وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ عَسِيۡرًا ﴿۲۶﴾

اَلۡمُلۡكُ بادشاہت يَوۡمَـئِذِ اس دن الۡحَـقُّ حقیقی لِلرَّحۡمٰنِ خدائے رحمن کے لیے وَكَانَ ہو گا يَوۡمًا وہ دن عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ کافروں پر عَسِيۡرًا بڑا سخت

اس دن حقیقی بادشاہت خدائے رحمٰن ہی کے لیے ہو گی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔

وَيَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيۡهِ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا ﴿۲۷﴾

وَيَوۡمَ اور اس دن يَعَضُّ کاٹ کھائے گا الظَّالِمُ ظالم عَلٰى يَدَيۡهِ اپنے ہاتھوں کو يَقُوۡلُ وہ کہتا پھرے گا يٰلَيۡتَنِى اے کاش! میں اتَّخَذۡتُ بنا ہوتا مَعَ الرَّسُوۡلِ رسول کا ہمراہ سَبِيۡلًا راستہ

اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہتا پھرے گا کہ اے کاش! میں رسول کا ہمراہی بنا ہوتا!

يٰوَيۡلَتٰى لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ﴿۲۸﴾

یٰوَیۡلَتٰی ہائے میری کم بختی لَیۡتَنِیۡ کاش میں لَمۡ اَتَّخِذۡ نہ بنایا ہوتا فُلَانًا فلاں کو خَلِیۡلًا دوست

ہائے میری کم بختی! کاش! میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَقَدۡ اَضَلَّنِیۡ عَنِ الذِّکۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِیۡ ؕ وَ کَانَ الشَّیۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا (۲۹)

لَقَدۡ اَضَلَّنِیۡ بیشک اس نے مجھے بہکاڈالا عَنِ الذِّکۡرِ نصیحت سے بَعۡدَ اِذۡ اس کے بعد جب جَآءَنِیۡ میرے پاس آجانے وَکَانَ اور ہے ہی الشَّیۡطٰنُ شیطان لِلۡاِنۡسَانِ انسان کو خَذُوۡلًا بے یارومددگار چھوڑ دینے والا

بیشک اس نے میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے اس سے بہکاڈالا۔ اور شیطان تو ہے ہی انسان کو بے یارومددگار چھوڑ دینے والا!

وَ قَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَہۡجُوۡرًا (۳۰)

وَقَالَ اور شکوہ کرے گے الرَّسُوۡلُ جنابِ رسول یٰرَبِّ یارب اِنَّ بیشک قَوۡمِی میری قوم اتَّخَذُوۡا ٹھہرالیا انہوں نے ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ اس قرآن کو مَہۡجُوۡرًا چھوڑرکھاہوا

اور جنابِ رسول شکوہ کریں گے کہ یارب! میری قوم نے اس قرآن کو بالکل ہی چھوڑ رکھاتھا۔

وَ کَذٰلِکَ جَعَلۡنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ ہَادِیًا وَّ نَصِیۡرًا (۳۱)

وَکَذٰلِکَ اور اسی طرح جَعَلۡنَا ہم نے بنائے لِکُلِّ نَبِی ہر نبی کے لیے عَدُوًّا دشمن مِّنَ میں سے الۡمُجۡرِمِیۡنَ مجرم لوگ وَکَفٰی اور کافی ہے بِرَبِّکَ آپ کارب ہَادِیًا ہدایت کرنیوالا وَّنَصِیۡرًا اور مددگار

اور ہم نے اسی طرح مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے لیے دشمن بنائے تھے۔ اور ہدایت

دینے اور مدد کرنے کو آپ کا رب ہی کافی ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا (۳۲)

وَقَالَ اور کہتے ہیں الَّذِيْنَ كَفَرُوْا کافر لَوْ لَا کیوں نہ نُزِّلَ نازل کر دیا گیا عَلَيْهِ اس پر الْقُرْاٰنُ قرآن جُمْلَةً وَّاحِدَةً ایک ہی مرتبہ كَذٰلِكَ اسی طرح لِنُثَبِّتَ تاکہ ہم قوی رکھیں بِهٖ اس کے ذریعے فُؤَادَكَ آپ کا دل وَرَتَّلْنٰهُ اور ہم نے اسے پڑھوایا تَرْتِيْلًا ٹھہر ٹھہر کر

اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اس رسول پر قرآن ایک ہی مرتبہ کیوں نازل نہ کر دیا گیا؟ ہم نے ایسے ہی نازل کیا ہے! تاکہ ہم اس کے ذریعے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھوایا ہے۔

وَ لَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؕ (۳۳)

وَلَا يَاْتُوْنَكَ اور وہ نہیں لاتے آپ کے سامنے بِمَثَلٍ کوئی بات اِلَّا مگر جِئْنٰكَ ہم آپ کو عطا کرے گے بِالْحَقِّ ٹھیک جواب وَاَحْسَنَ اور بہترین تَفْسِيْرًا وضاحت

اور یہ لوگ آپ کے سامنے کیسا ہی عجیب سوال لے کر آئیں، ہم آپ کو اس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت عطا کر دیں گے۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ؑ (۳٤)

اَلَّذِيْنَ جن لوگوں کو يُحْشَرُوْنَ گھسیٹا جائے گا عَلٰى بل وُجُوْهِهِمْ ان کے چہرے اِلٰى جَهَنَّمَ جہنم کی طرف اُولٰٓئِكَ وہی لوگ شَرٌّ بدترین مَّكَانًا مقام وَّاَضَلُّ اور بد ترین گمراہ سَبِيْلًا راستے سے

جن لوگوں کو ان کے چہروں کے بل جہنم کی طرف گھسیٹا جائے گا، وہ بدترین مقام

والے اور بدترین گمراہ ہیں۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ وَزِيۡرًا ۚ‏ (۳۵)

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا اور بلاشبہ ہم نے عطا کی مُوۡسَى موسیٰ الۡكِتٰبَ کتاب وَجَعَلۡنَا اور ہم نے
بنادیا مَعَهٗۤ ان کے ساتھ اَخَاهُ ان کے بھائی هٰرُوۡنَ ہارون وَزِيۡرًا مددگار

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی کو مددگار بنادیا۔

فَقُلۡنَا اذۡهَبَاۤ اِلَى الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرۡنٰهُمۡ تَدۡمِيۡرًا ؕ‏ (۳۶)

فَقُلۡنَا پھر ہم نے حکم دیا اذۡهَبَاۤ تم دونوں جاؤ اِلَى الۡقَوۡمِ قوم کی طرف الَّذِيۡنَ
كَذَّبُوۡا جنہوں نے جھٹلایا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات فَدَمَّرۡنٰهُمۡ پھر ہم نے تباہ وبرباد کرڈالا
اس قوم کو تَدۡمِيۡرًا بری طرح تباہ

پھر ہم نے حکم دیا کہ جاؤ اس قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے اس قوم کو بری طرح تباہ وبرباد کرڈالا۔

وَقَوۡمَ نُوۡحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغۡرَقۡنٰهُمۡ وَجَعَلۡنٰهُمۡ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَ
اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۚ‏ (۳۷)

وَ اور قَوۡمَ نُوۡحٍ قوم نوح لَّمَّا كَذَّبُوا جب انہوں نے جھٹلایا الرُّسُلَ رسولوں کو
اَغۡرَقۡنٰهُمۡ ہم نے غرق کرڈالا انہیں وَجَعَلۡنٰهُمۡ اور ہم نے بنادیا انہیں لِلنَّاسِ
لوگوں کے لیے اٰيَةً عبرت وَاَعۡتَدۡنَا اور تیار کر رکھا ہے ہم نے لِلظّٰلِمِيۡنَ ظالموں
کے لیے عَذَابًا عذاب اَلِيۡمًا دردناک

اور قوم نوح نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کرڈالا اور ان کو لوگوں کے لیے عبرت بنادیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّعَادًا وَّثَمُوۡدَا۟ وَاَصۡحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوۡنًاۢ بَيۡنَ ذٰ لِكَ كَثِيۡرًا‏ (۳۸)

وَّعَادًا اور عاد وَّثَمُوۡدَا۟ اور ثمود وَاَصۡحٰبَ الرَّسِّ اور اصحاب الرس وَقُرُوۡنًاۢ اور

قوموں بَیْنَ ذٰلِكَ ان کے درمیان كَثِیْرًا بہت سی

اور عاد و ثمود کو، اصحاب الرس کو اور ان کے درمیان بھی بہت سی قوموں کو تباہ کر ڈالا۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا (۳۹)

وَكُلًّا اور ہر ایک کو ضَرَبْنَا ہم نے سمجھایا لَهُ اس کے لیے الْاَمْثَالَ مثالیں وَكُلًّا اور ہر ایک کو تَبَّرْنَا ہم نے مٹا کر رکھ دیا تَتْبِیْرًا مٹا کر

اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو مثالوں سے سمجھایا اور [نہ ماننے پر] ہم نے ہر ایک کو بالکل مٹا کر رکھ دیا۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْیَةِ الَّتِیْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ یَكُوْنُوْا یَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا (٤٠)

وَلَقَدْ اَتَوْا اور بلاشبہ گذرتے رہے ہیں عَلَى پر الْقَرْیَةِ بستی الَّتِیْۤ وہ جس پر اُمْطِرَتْ برسائی گئی مَطَرَ السَّوْءِ بری بارش اَفَلَمْ یَكُوْنُوْا تو کیا وہ نہ تھے یَرَوْنَهَا اسے دیکھتے بَلْ بلکہ بات یہ ہے كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ انہیں توقع ہی نہیں نُشُوْرًا جی اٹھنا

بلاشبہ یہ لوگ اس بستی سے بھی ہو کر گزرتے رہے ہیں جس پر بری طرح بارش برسائی گئی تھی۔ کیا یہ اسے دیکھتے نہیں رہے؟ بلکہ بات یہ ہے کہ ان کو موت کے بعد جی اٹھنے کی توقع ہی نہیں۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا (٤١)

وَاِذَا اور جب رَاَوْكَ دیکھتے ہیں آپ کو اِنْ نہیں یَّتَّخِذُوْنَكَ آپ کو اڑاتے ہیں اِلَّا مگر۔ صرف هُزُوًا مذاق اَهٰذَا کیا یہی الَّذِیْ بَعَثَ وہ جسے بھیجا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ رَسُوْلًا رسول

اور یہ لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی وہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے!

اِنۡ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡ لَاۤ اَنۡ صَبَرۡنَا عَلَيۡهَا‌ ؕ وَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ حِيۡنَ
يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ مَنۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۴۲﴾

اِنۡ قریب تھا كَادَ لَيُضِلُّنَا کہ یہ ہمیں بہکا دیتا عَنۡ اٰلِهَتِنَا ہمارے معبودوں سے لَوۡ لَاۤ
اگر نہ اَنۡ صَبَرۡنَا ہم جمے ہوئے رہتے عَلَيۡهَا اس پر وَسَوۡفَ اور جلد يَعۡلَمُوۡنَ وہ
معلوم ہو جائے گا حِيۡنَ جس وقت يَرَوۡنَ وہ دیکھ لیں گے الۡعَذَابَ عذاب مَنۡ اَضَلُّ
کون بلکل بھٹکا ہوا تھا سَبِيۡلًا راہ سے

قریب تھا کہ یہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا ہی دیتا اگر ہم ان پر مضبوطی جمے ہوئے
نہ رہتے! اب جس وقت یہ لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو انہیں خوب معلوم ہو جائے گا
کہ کون راہ سے بالکل ہی بھٹکا ہوا تھا۔

اَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ ؕ اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِ وَكِيۡلًا ۙ‏ ﴿۴۳﴾

اَرَءَيۡتَ کیا آپ نے دیکھا ہے؟ مَنِ اتَّخَذَ جس نے بنا رکھا ہے اِلٰهَهٗ اپنا معبود هَوٰٮهُ
اپنی خواہش اَفَاَنۡتَ تو کیا آپ تَكُوۡنُ لے سکتے ہیں عَلَيۡهِ اس کی وَكِيۡلًا ذمہ داری

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہش کو ہی اپنا معبود بنا رکھا
ہے۔ تو کیا آپ اس کی ذمہ داری لے سکتے ہیں؟

اَمۡ تَحۡسَبُ اَنَّ اَكۡثَرَهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ‌ ؕ اِنۡ هُمۡ اِلَّا كَالۡاَنۡعَامِ‌ بَلۡ
هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۴۴﴾

اَمۡ تَحۡسَبُ کیا آپ خیال کرتے ہیں اَنَّ کہ اَكۡثَرَهُمۡ ان کی اکثریت يَسۡمَعُوۡنَ
سنتی ہے اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ یا سمجھتی ہے اِنۡ هُمۡ نہیں وہ اِلَّا مگر كَالۡاَنۡعَامِ جانوروں جیسے
بَلۡ هُمۡ بلکہ وہ اَضَلُّ گئے گزرے سَبِيۡلًا راستہ

کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کی اکثریت سنتی یا سمجھتی ہے؟ نہیں! یہ لوگ تو
جانوروں جیسے ہیں، بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ الظِّلَّ‌ۚ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا‌ۚ ثُمَّ جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيۡلًا ۙ‏ (٤٥)

اَلَمۡ تَرَ کیا آپ نے نہیں دیکھا اِلٰى طرف رَبِّكَ اپنا رب كَيۡفَ کیسے مَدَّ الظِّلَّ سائے کو پھیلا دیتا ہے وَلَوۡ شَآءَ اور اگر وہ چاہتا لَجَعَلَهٗ تو اس کو ٹھہرا دیتا سَاكِنًا ایک ہی جگہ ثُمَّ پھر جَعَلۡنَا ہم نے بنا دیا الشَّمۡسَ سورج عَلَيۡهِ اس کے لیے دَلِيۡلًا ایک علامت

کیا آپ نے اپنے رب کی قدرت کو دیکھا نہیں کہ وہ سائے کو کیسے پھیلا دیتا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک ہی جگہ ٹھہرا دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس سائے کے لیے ایک علامت بنا دیا۔

ثُمَّ قَبَضۡنٰهُ اِلَيۡنَا قَبۡضًا يَّسِيۡرًا‏ (٤٦)

ثُمَّ پھر قَبَضۡنٰهُ ہم سمیٹ لیتے ہیں اس کو اِلَيۡنَا اپنی طرف قَبۡضًا سمیٹنا يَّسِيۡرًا آہستہ آہستہ

پھر ہم اس سائے کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِبَاسًا وَّالنَّوۡمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوۡرًا‏ (٤٧)

وَهُوَ اور وہی ہے الَّذِىۡ جَعَلَ جس نے بنایا لَـكُمُ تمہارے لیے الَّيۡلَ رات لِبَاسًا لباس وَّالنَّوۡمَ اور نیند سُبَاتًا آرام وَّجَعَلَ اور بنایا النَّهَارَ دن نُشُوۡرًا اٹھ کھڑے ہونے کا ذریعہ

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو لباس، نیند کو آرام اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا ذریعہ بنایا۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ۚ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا ۙ‏ (٤٨)

وَهُوَ اور وہی الَّذِيْٓ جس نے اَرْسَلَ الرِّيٰحَ ہواؤں کو بھیجا بُشْرًۢا خوشخبری بَيْنَ
يَدَيْ پہلے رَحْمَتِهٖ اپنی رحمت وَاَنْزَلْنَا اور ہم نے اتارا مِنَ السَّمَاۗءِ آسمان سے
مَاۗءً طَهُوْرًا پانی پاکیزہ

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے پہلے ہوائوں کو خوشخبری بنا کر بھیجا۔ اور ہم نے
آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا۔

لِّنُحْيِۦ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا (٤٩)

لِّنُحْيِۦ بِهٖ تاکہ ہم زندہ کر دیں اس کے ذریعے بَلْدَةً مَّيْتًا زمین مردہ وَّنُسْقِيَهٗ اور ہم
سیراب کریں اس کو مِمَّا اس سے جو خَلَقْنَآ اپنی مخلوقات اَنْعَامًا جانوروں وَّاَنَاسِيَّ
اور انسانوں كَثِيْرًا بہت سے

تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کر دیں اور تاکہ ہم اس سے اپنی مخلوقات
میں سے جانوروں کو اور بہت سے انسانوں کو سیراب کریں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ڮ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا (٥٠)

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ اور تحقیق ہم اس کو گھماتے رہتے ہیں بَيْنَهُمْ ان کے درمیان
لِيَذَّكَّرُوْا تاکہ وہ غور و فکر کریں فَاَبٰٓى لیکن ناشکری کی اَكْثَرُ النَّاسِ اکثر لوگ اِلَّا
مگر كُفُوْرًا ناشکری

اور ہم اس [بارش اور پانی] کو ان کے درمیان گھماتے رہتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔
لیکن اکثر لوگ ناشکری کیے بنا نہیں رہتے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا (٥١)

وَلَوْ اور اگر شِئْنَا ہم چاہتے لَبَعَثْنَا تو ہم بھیج دیتے فِيْ میں كُلِّ قَرْيَةٍ ہر ہر بستی نَّذِيْرًا
ایک تنبیہ کرنے والا

اور اگر ہم چاہتے تو ہر ہر بستی میں ایک تنبیہ کرنے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا (۵۲)

فَلَا تُطِعِ لہٰذا آپ بات نہ مانیں الْكٰفِرِیْنَ کافروں وَجَاهِدْهُمْ اور مقابلہ کریں ان سے بِهٖ اس کے ذریعے جِهَادًا كَبِیْرًا بڑا مقابلہ

لہٰذا آپ کافروں کی بات نہ مانیں اور اس قرآن کے ذریعے ان سے خوب زور سے مقابلہ کیجیے۔

وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (۵۳)

وَهُوَ اور وہی الَّذِیْ جس نے مَرَجَ ملا دیا الْبَحْرَیْنِ دو دریا هٰذَا یہ عَذْبٌ میٹھا فُرَاتٌ پیاس بجھا دینے والا وَّهٰذَا اور یہ مِلْحٌ اُجَاجٌ کھاری کڑوا وَجَعَلَ اور اس نے بنادی بَیْنَهُمَا ان دونوں کے درمیان بَرْزَخًا ایک پردہ وَّحِجْرًا اور رکاوٹ مَّحْجُوْرًا مضبوط رکاوٹ

اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا؛ ایک میٹھا اور پیاس بجھانے والا ہے اور دوسرا کھاری اور کڑوا ہے اور ان کے درمیان میں ایک عبور نہ ہونے والی رکاوٹ بنادی۔

وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا (۵۴)

وَهُوَ اور وہی الَّذِیْ جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا مِنَ الْمَآءِ پانی سے بَشَرًا انسان فَجَعَلَهٗ پھر بنادیا اس کے نَسَبًا خاندان والا وَّصِهْرًا اور سسرال وَكَانَ اور ہے رَبُّكَ آپ کا رب قَدِیْرًا بڑی قدرت والا

اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا فرمایا پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنادیا اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔

وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَ لَا یَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰی

رَبِّهٖ ظَهِيْرًا (٥٥)

وَيَعْبُدُوْنَ اور یہ عبادت کرتے ہیں مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مَا جو لَا

يَنْفَعُهُمْ نہ انہیں نفع پہنچا سکتے ہیں وَلَا يَضُرُّهُمْ اور نہ ان کو ضرر دے سکتے ہیں وَكَانَ

اور ہے الْكَافِرُ کافر عَلٰى مخالف رَبِّهٖ اپنا رب ظَهِيْرًا پشت پناہی کرنیوالا

اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو انہیں کچھ نفع پہنچا سکتے

ہیں اور نہ کچھ ضرر دے سکتے ہیں۔ اور کافر تو اپنے رب کا مخالف ہی ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا (٥٦)

وَمَآ اور نہیں اَرْسَلْنٰكَ بھیجا ہم نے آپ کو اِلَّا مُبَشِّرًا مگر خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرًا اور تنبیہ کرنے والا

اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے والا اور تنبیہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

(٥٧)

قُلْ آپ فرما دیجیے مَآ اَسْئَلُكُمْ طلب نہیں کرتا تم سے عَلَيْهِ اس پر مِنْ کوئی اَجْرٍ

کوئی معاوضہ اِلَّا سوائے مَنْ شَآءَ جس کا جی چاہے اَنْ يَّتَّخِذَ کہ اختیار کر لے اِلٰى

رَبِّهٖ اپنے رب کا سَبِيْلًا راستہ

آپ فرما دیجیے: میں تم سے اس دعوتِ دین پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا، سوائے

اس کے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

خَبِيْرًا ښ (٥٨)

وَتَوَكَّلْ اور بھروسہ رکھیں عَلَى الْحَيِّ پر ہمیشہ زندہ رہنے والے الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ جسے

موت نہیں آئے گی وَسَبِّحْ اور تسبیح میں لگے رہے بِحَمْدِهٖ اس کی تمہید وَكَفٰى بِهٖ اور

کافی ہے وہ بِذُنُوۡبِ گناہوں کی عِبَادِهٖ اپنے بندے خَبِيۡرَا ۚۛ خبر رکھنے والا

اور آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ رکھیں جسے موت نہیں آئے گی اور اس کی تسبیح و تحمید میں لگے رہیں اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لیے کافی ہے۔

ۣالَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ۛۚ اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـئَلۡ بِهٖ خَبِيۡرًا ﴿۵۹﴾

الَّذِىۡ اور جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا السَّمٰوٰتِ آسمان (جمع) وَالۡاَرۡضَ اور زمین وَمَا بَيۡنَهُمَا اور جو کچھ ان کے درمیان فِىۡ میں سِتَّةِ اَيَّامٍ چھ دنوں ثُمَّ اسۡتَوٰى پھر مستوی ہوا عَلَى الۡعَرۡشِ عرش پر اَلرَّحۡمٰنُ وہ خدائے رحمن فَسۡـئَلۡ تو پوچھو بِهٖ اس کی شان خَبِيۡرًا کسی جاننے والے

وہ جس نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں پیدا فرمایا پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ خدائے رحمٰن ہے! اس کی شان تو کسی جاننے والے سے پوچھو!

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا وَمَا الرَّحۡمٰنُ ۗ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُوۡرًا ۩ ﴿۶۰﴾

وَاِذَا اور جب قِيۡلَ کہا جاتا ہے لَهُمُ ان سے اسۡجُدُوۡا تم سجدہ کرو لِلرَّحۡمٰنِ خدائے رحمن کو قَالُوۡا وہ کہتے ہیں وَمَا اور کیا ہے الرَّحۡمٰنُ رحمن اَنَسۡجُدُ کیا ہم سجدہ کرنے لگ جائیں لِمَا تَاۡمُرُنَا جس کو بھی آپ کہہ دیں وَزَادَهُمۡ اور اس نے بڑھا دی ان کی نُفُوۡرًا نفرت

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدائے رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں: "رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا جس کو بھی آپ کہہ دیں، ہم اسے ہی سجدہ کرنے لگ جائیں؟" اور اس حکم نے ان کی نفرت مزید بڑھا دی ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ فِيۡهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيۡرًا

(٦١)

تَبٰرَكَ وہ ذات بڑی عالی شان ہے الَّذِیۡ جَعَلَ جس نے بنائے فِی السَّمَآءِ آسمان میں بُرُوۡجًا برج (جمع) وَّجَعَلَ اور بنایا فِیۡهَا اس میں سِرٰجًا چراغ (سورج) وَّقَمَرًا اور چاند مُّنِیۡرًا روشن

وہ ذات بڑی عالی شان ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں ایک چراغ اور روشن چاند بنایا۔

وَهُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا (٦٢)

وَهُوَ اور وہی الَّذِیۡ جَعَلَ جس نے بنادیا الَّیۡلَ رات وَالنَّهَارَ اور دن خِلۡفَةً ایک دوسرے کے جانشین لِّمَنۡ اَرَادَ اس کے لیے جو چاہے اَنۡ یَّذَّكَّرَ غور و فکر کرنا اَوۡ اَرَادَ یا چاہے شُكُوۡرًا شکر ادا کرنا

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنا دیا۔ ہر اس شخص کے لیے [ان میں نشانیاں ہیں] جو غور و فکر کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے۔

وَ عِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا (٦٣)

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ اور خدائے رحمن کے بندے الَّذِیۡنَ وہ جو کہ یَمۡشُوۡنَ چلتے ہیں عَلَی الۡاَرۡضِ زمین پر هَوۡنًا عاجزی سے وَّاِذَا اور جب خَاطَبَهُمُ ان کے منہ لگیں الۡجٰهِلُوۡنَ جاہل لوگ قَالُوۡا کہہ دیتے ہیں سَلٰمًا سلام

اور خدائے رحمٰن کے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان کے منہ لگیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔

وَالَّذِیۡنَ یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا (٦٤)

وَالَّذِيْنَ اور جو يَبِيْتُوْنَ راتیں گزارتے ہیں لِرَبِّهِمْ اپنے رب کے حضور سُجَّدًا
سجدے وَّقِيَامًا اور قیام

اور جو لوگ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ
(٦٥)

وَالَّذِيْنَ اور جو يَقُوْلُوْنَ کہتے ہیں رَبَّنَا اے ہمارے رب اصْرِفْ دور رکھنا عَنَّا ہم
سے عَذَابَ جَهَنَّمَ جہنم کا عذاب اِنَّ بیشک عَذَابَهَا اس کا عذاب كَانَ غَرَامًا چمٹ
جانے والا ہے

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے رب! جہنم کا عذاب ہم سے دور رکھنا! بیشک اس کا
عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (٦٦)

اِنَّهَا بیشک وہ سَآءَتْ نہایت برا مُسْتَقَرًّا ٹھکانہ وَّمُقَامًا اور مقام

بیشک وہ نہایت برا ٹھکانہ اور برا مقام ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (٦٧)

وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ اِذَآ اَنْفَقُوْا جب خرچ کرتے ہیں لَمْ يُسْرِفُوْا نہ فضول خرچی
کرتے ہیں وَلَمْ يَقْتُرُوْا اور نہ ہی بخل کرتے ہیں وَكَانَ اور ہے بَيْنَ ذٰلِكَ اس کے
درمیان قَوَامًا اعتدال والا

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ ہی بخل اور ان کا
خرچ اس کے درمیان میں اعتدال والا ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (٦٨)

وَالَّذِیۡنَ اور وہ جو لَا یَدۡعُوۡنَ نہیں پکارتے مَعَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِلٰـھًا اٰخَرَ کسی دوسرے معبود وَلَا یَقۡتُلُوۡنَ اور وہ قتل نہیں کرتے النَّفۡسَ ایسی جان الَّتِیۡ حَرَّمَ جسے حرام قرار دیا ہے اللّٰہُ اللہ تعالیٰ اِلَّا بِالۡحَقِّ مگر جہاں حق ہو وَلَا یَزۡنُوۡنَ اور وہ زنا نہیں کرتے وَمَنۡ اور جو یَّفۡعَلۡ کرے گا ذٰلِکَ یہ یَلۡقَ اَثَامًا وہ دوچار ہو گا بڑی سزا سے

اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور وہ زنا بھی نہیں کرتے۔ اور جو شخص یہ کام کرے گا تو وہ بڑی سزا سے دوچار ہو گا۔

یُّضٰعَفۡ لَہُ الۡعَذَابُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَیَخۡلُدۡ فِیۡہٖ مُھَانًا ﴿٦٩﴾

یُّضٰعَفۡ گنا کر دیا جائیگا لَہُ اس کے لیے الۡعَذَابُ عذاب یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ قیامت کے دن وَیَخۡلُدۡ اور وہ ہمیشہ رہے گا فِیۡہٖ اس میں مُھَانًا ذلیل ہو کر

اس کے لیے قیامت کے دن عذاب دوگنا کر دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اس میں ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِھِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿٧٠﴾

اِلَّا ہاں مگر مَنۡ تَابَ جو کوئی توبہ کرلے وَاٰمَنَ اور وہ مان لے وَعَمِلَ اور عمل کرنے لگے عَمَلًا صَالِحًا نیک عمل فَاُولٰٓئِکَ تو یہی لوگ یُبَدِّلُ اللّٰہُ اللہ تعالیٰ بدل دے گا سَیِّاٰتِھِمۡ ان کی برائیاں حَسَنٰتٍ نیکیوں سے وَکَانَ اور ہے اللّٰہُ اللہ تعالیٰ غَفُوۡرًا بخشنے والا رَّحِیۡمًا نہایت مہربان

ہاں مگر جو کوئی توبہ کرلے اور مان لے اور نیک عمل کرنے لگے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، نہایت

مہربان ہے۔

وَ مَنۡ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّہٗ یَتُوۡبُ اِلَی اللّٰہِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

وَمَنۡ تَابَ اور جو کوئی توبہ کرے وَعَمِلَ اور کام کرنے لگے صَالِحًا نیک فَاِنَّہٗ تو بیشک وہ یَتُوۡبُ پلٹ آتا ہے اِلَی اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کی طرف مَتَابًا جیسا پلٹنے کا حق ہے

اور جو کوئی توبہ کرے اور نیک کام کرنے لگے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف یوں پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ لَا یَشۡہَدُوۡنَ الزُّوۡرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ مَرُّوۡا کِرَامًا ﴿۷۲﴾

وَالَّذِیۡنَ اور وہ لوگ جو لَا یَشۡہَدُوۡنَ شامل نہیں ہوتے الزُّوۡرَ بیہودہ کاموں وَاِذَا اور جب مَرُّوۡا وہ گزریں بِاللَّغۡوِ بیہودہ کام سے مَرُّوۡا گزرتے ہیں کِرَامًا وقار و متانت

اور وہ لوگ بیہودہ کاموں میں شامل نہیں ہوتے اور جب وہ کسی بیہودہ کام کے پاس سے گزریں تو وقار و متانت کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَمۡ یَخِرُّوۡا عَلَیۡہَا صُمًّا وَّ عُمۡیَانًا ﴿۷۳﴾

وَالَّذِیۡنَ اور وہ لوگ اِذَا ذُکِّرُوۡا جب انہیں نصیحت کی جائے بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ ان کے رب کی آیات کے ذریعے لَمۡ یَخِرُّوۡا نہیں گرتے عَلَیۡہَا ان پر صُمًّا بہرے ہو کر وَّعُمۡیَانًا اور اندھے ہو کر

اور جب ان لوگوں کو ان کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

وَ الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

وَالَّذِیۡنَ اور وہ لوگ جو یَقُوۡلُوۡنَ کہتے ہیں وہ رَبَّنَا اے ہمارے رب ہَبۡ لَنَا عطا فرما ہمیں مِنۡ سے اَزۡوَاجِنَا ہماری بیویاں وَذُرِّیّٰتِنَا اور ہماری اولاد قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ ٹھنڈک

آنکھوں کی وَّاجْعَلْنَا اور بنادے ہمیں لِلْمُتَّقِيْنَ پرہیز گاروں کا اِمَامًا سربراہ

اور وہ لوگ جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا سربراہ بنادے۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾

اُولٰٓئِكَ ان لوگوں يُجْزَوْنَ عطا ہوں گے الْغُرْفَةَ بلند محلات بِمَا صَبَرُوْا ان کی ثابت قدمی کی وجہ سے وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا اور وہاں استقبال ہو گا تَحِيَّةً دعاؤں وَّسَلٰمًا اور سلاموں

ان لوگوں کو ثابت قدمی کی وجہ سے بلند محلات عطا ہوں گے اور وہاں دعائوں اور سلاموں سے ان کا استقبال ہو گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾

خٰلِدِيْنَ وہ ہمیشہ رہیں گے فِيْهَا اس میں حَسُنَتْ اچھا ہے مُسْتَقَرًّا ٹھکانہ وَّمُقَامًا اور مقام

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ نہایت اچھا ٹھکانہ اور اچھا مقام ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۧ ﴿٧٧﴾ رکوع

قُلْ فرما دیجیے مَا يَعْبَؤُا پرواہ نہیں کرے گا بِكُمْ تمہاری رَبِّيْ میرا رب لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ نہ پکارو تم فَقَدْ كَذَّبْتُمْ چونکہ تم جھٹلا چکے ہو فَسَوْفَ پس عنقریب يَكُوْنُ رہے گا لِزَامًا گلے پڑ کر

آپ فرما دیجیے: میرا رب تمہاری ذرا بھی پرواہ نہ کرے گا اگر تم نہ پکارو گے۔ چونکہ تم جھٹلا چکے ہو تو اب یہ جھٹلانا تمہارے گلے پڑ کر رہے گا۔

سورۃ الشعراء

تعداد آیات:227 تعداد رکوع:11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ (١)

طٰسٓمّٓ طا۔ سین۔ میم

ط س م

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (٢)

تِلْكَ یہ اٰيٰتُ آیات الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ روشن کتاب

یہ روشن کتاب کی آیات ہیں۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ (٣)

لَعَلَّكَ شاید آپ بَاخِعٌ کھو بیٹھیں گے نَّفْسَكَ اپنی جانِ عزیز اَلَّا يَكُوْنُوْا کہ یہ لوگ نہیں مُؤْمِنِيْنَ ایمان لاتے

شاید آپ اس غم میں اپنی جانِ عزیز ہی کھو بیٹھیں گے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ (٤)

اِنْ نَّشَاْ اگر ہم چاہیں نُنَزِّلْ ہم نازل کر دیں عَلَيْهِمْ ان پر مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے اٰيَةً کوئی نشانی فَظَلَّتْ تو رہ جائیں اَعْنَاقُهُمْ ان کی گردنیں لَهَا اس کے سامنے خٰضِعِيْنَ جھکی

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی نازل کر دیں کہ ان کی گردنیں اس کے سامنے جھکی رہ جائیں۔

وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ (٥)

وَ اور مَا يَأْتِيْهِمْ نہیں آتی ان کے پاس مِّنْ ذِكْرٍ کوئی نصیحت مِّنَ طرف سے الرَّحْمٰنِ خدائے رحمن مُحْدَثٍ نئی اِلَّا مگر كَانُوْا وہ ہیں عَنْهُ اس سے مُعْرِضِيْنَ منہ پھیر لیتے

اور ان کے پاس خدائے رحمٰن کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت آتی ہے، یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَأْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (٦)

فَقَدْ كَذَّبُوْا چونکہ انہوں نے جھٹلایا فَسَيَأْتِيْهِمْ تو اس بہت جلد کھل جائیں گے ان پر اَنْۢبٰٓؤُا حقائق مَا كَانُوْا جو وہ تھے بِهٖ اس کا يَسْتَهْزِءُوْنَ مذاق اڑایا کرتے تھے

چونکہ وہ جھٹلا چکے ہیں اس لیے بہت جلد ان پر ان چیزوں حقائق کھل جائیں گے جن کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ (٧)

اَوَلَمْ يَرَوْا کیا انہوں نے نہیں دیکھا اِلَى الْاَرْضِ زمین کو كَمْ کتنی قسم کی اَنْۢبَتْنَا اگا رکھی ہیں ہم نے فِيْهَا اس میں مِنْ كُلِّ ہر قسم زَوْجٍ نباتات كَرِيْمٍ عمدہ

کیا انہوں نے اس زمین کو دیکھا نہیں کہ اس میں ہم نے کتنی قسم کی عمدہ نباتات اگا رکھی ہیں!

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (٨)

اِنَّ بلاشبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی وَمَا كَانَ اور نہیں اَكْثَرُهُمْ ان کی اکثریت مُّؤْمِنِيْنَ ماننے والے

بلاشبہ اس میں بڑی نشانی ہے مگر ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (٩)

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ آپ کا رب لَهُوَ البتہ وہ الْعَزِيْزُ غالب الرَّحِيْمُ بڑا رحم کرنے والا

اور بیشک آپ کا رب سب پر غالب اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (۱۰)

وَاِذْ وہ وقت یاد کریں نَادٰى فرمایا رَبُّكَ آپ کے رب مُوْسٰٓى موسیٰ اَنِ ائْتِ کہ تو جاؤ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ظالم قوم

وہ وقت یاد کریں جب آپ کے رب نے موسیٰ سے فرمایا تھا کہ ظالم قوم کے پاس جائو۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ (۱۱)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ قوم فرعون اَلَا يَتَّقُوْنَ کیا وہ لوگ مجھ سے ڈرتے نہیں

یعنی قوم فرعون کے پاس! کیا وہ لوگ مجھ سے ڈرتے نہیں؟

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ (۱۲)

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنِّىْٓ اَخَافُ مجھے ڈر ہے اَنْ کہ يُّكَذِّبُوْنِ وہ مجھے جھٹلا دیں گے

عرض کیا: اے میرے رب! مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ (۱۳)

وَيَضِيْقُ اور تنگ ہونے لگتا ہے صَدْرِيْ میرا سینہ وَلَا يَنْطَلِقُ اور نہیں چلتی لِسَانِيْ میری زبان فَاَرْسِلْ لہٰذا پیغامِ رسالت بھیج دیجیے اِلٰى طرف هٰرُوْنَ ہارون

اور میرا سینہ تنگ ہونے لگتا ہے اور میری زبان [روانی سے] نہیں چلتی، لہٰذا ہارون کی طرف بھی پیغامِ رسالت بھیج دیجئے۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ (۱٤)

وَلَهُمْ اور ان کا عَلَيَّ مجھ پر ذَنْۢبٌ ایک الزام فَاَخَافُ لہٰذا مجھے ڈر ہے اَنْ کہ يَّقْتُلُوْنِ

قتل کر ڈالیں گے

اوران کے ہاں مجھ پر ایک الزام بھی ہے، لہٰذا مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ (١٥)

قَالَ فرمایا كَلَّا ہر گز نہیں فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ پس تم دونوں ہماری آیات کے کر جاؤ اِنَّا بیشک ہم مَعَكُمْ تمہارے ساتھ مُّسْتَمِعُوْنَ سنتے رہیں گے

فرمایا: ہر گز نہیں! اب تم دونوں ہماری آیات لے کر جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں، سب کچھ سنتے رہیں گے۔

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٦)

فَاْتِيَا لہٰذا تم دونوں جاؤ فِرْعَوْنَ فرعون فَقُوْلَآ تو یوں کہو اِنَّا رَسُوْلُ بیشک ہم پیغمبر ہیں رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رب العالمین کے

لہٰذا تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور یوں کہو کہ بیشک ہم رب العالمین کے پیغمبر ہیں۔

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (١٧)

اَنْ کہ اَرْسِلْ تو بھیج دے مَعَنَا ہمارے ساتھ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل

کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ (١٨)

قَالَ فرعون نے کہا اَلَمْ نُرَبِّكَ کیا ہم نے تمہیں پالا نہیں تھا فِيْنَا اپنے ہاں وَلِيْدًا بچپن میں وَّلَبِثْتَ اور تم نے گزارے فِيْنَا ہمارے ہاں مِنْ عُمُرِكَ اپنی عمر کے سِنِيْنَ کئی سال

فرعون نے کہا: کیا ہم نے تمہیں اپنے ہاں بچپن میں پالا نہیں تھا؟ اور تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے پاس گزارے ہیں!

وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (۱۹)

وَفَعَلْتَ اور تم نے کر ڈالا فَعْلَتَكَ وہ کام الَّتِيْ فَعَلْتَ جو تم نے کیا وَاَنْتَ اور تم مِنَ سے الْكٰفِرِيْنَ ناشکرے

پھر تم نے وہ کام کر ڈالا جو تم نے کیا تھا اور تم بہت ناشکرے ہو۔

قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ (۲۰ؕ)

قَالَ موسیٰ نے جواب دیا فَعَلْتُهَاۤ میں نے وہ کیا تھا اِذًا جب وَّاَنَا اور میں مِنَ سے الضَّآلِّيْنَ بے خبر (جمع)

موسیٰ نے جواب دیا: وہ کام میں نے اس وقت کیا تھا جب کہ میں بے خبر تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (۲۱)

فَفَرَرْتُ تو میں چلا گیا مِنْكُمْ تم لوگوں سے لَمَّا خِفْتُكُمْ جب مجھے خوف محسوس ہوا فَوَهَبَ لِيْ پھر عطا کیا مجھے رَبِّيْ میرا رب حُكْمًا حکمت وَّ اور جَعَلَنِيْ مجھے شامل فرد یا مِنَ میں الْمُرْسَلِيْنَ پیغمبروں

پھر جب مجھے تم لوگوں سے خوف محسوس ہوا تو میں تمہارے یہاں سے چلا گیا۔ پھر میرے رب نے مجھے حکمت عطا فرمائی اور مجھے پیغمبروں میں شامل فرمادیا۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ (۲۲ؕ)

وَتِلْكَ اور یہ نِعْمَةٌ احسان تَمُنُّهَا عَلَيَّ تو اس کا احسان جتلا رہا ہے مجھ پر اَنْ عَبَّدْتَّ کہ تو نے غلام بنا رکھا ہے بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل

اور تو یہ جو مجھ پر احسان جتلا رہا ہے تو پورے بنی اسرائیل کو تو نے غلام بنا رکھا تھا۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (۲۳ؕ)

قَالَ فِرْعَوْنُ فرعون کہنے لگا وَمَا اور کیا ہوتا ہے رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ رب العالمین

فرعون کہنے لگا: اور یہ رب العالمین کیا ہوتا ہے؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ (٢٤)

قَالَ فرمایا رَبُّ السَّمٰوٰتِ رب ہے آسمانوں کا وَالْاَرْضِ اور زمین وَمَا بَيْنَهُمَا اور جو ان کے درمیان اِنْ اگر كُنْتُمْ تمہیں ہو مُّوْقِنِيْنَ یقین کرنے والے

فرمایا: وہ آسمان وزمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ ان سب کا رب ہے، اگر تمہیں یقین کرنا ہو تو!

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ (٢٥)

قَالَ اس نے کہا لِمَنْ انہیں جو حَوْلَهٗٓ اپنے آس پاس اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ کیا تم سن رہے ہو

فرعون اپنے آس پاس والوں سے کہنے لگا: سن رہے ہو یا نہیں؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (٢٦)

قَالَ موسیٰ نے فرمایا رَبُّكُمْ تمہارا رب وَرَبُّ اور رب اٰبَآئِكُمُ تمہارے آباواجداد الْاَوَّلِيْنَ گزشتہ

فرمایا: وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے گزشتہ آباء واجداد کا بھی رب ہے۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ (٢٧)

قَالَ فرعون بولا اِنَّ یقیناً رَسُوْلَكُمُ تمہارا رسول الَّذِيْٓ وہ جو اُرْسِلَ بھیجا گیا اِلَيْكُمْ تمہاری طرف لَمَجْنُوْنٌ بالکل دیوانہ

فرعون بولا: یقیناً تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، بالکل ہی دیوانہ ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ (٢٨)

قَالَ موسیٰ نے فرمایا رَبُّ رب الْمَشْرِقِ مشرق وَالْمَغْرِبِ اور مغرب وَمَا اور جو بَيْنَهُمَا ان دونوں کے درمیان اِنْ اگر كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ تم عقل سے کام لو تو

موسیٰ نے فرمایا: وہ مشرق ومغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان سب کا رب ہے؛

اگر تم عقل سے کام لو تو!

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰـهًا غَیۡرِیۡ لَاَجۡعَلَنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِیۡنَ ﴿۲۹﴾

قَالَ فرعون نے کہا لَئِنِ اگر اتَّخَذۡتَ تو نے بنایا اِلٰـهًا کوئی معبود غَیۡرِیۡ میرے سوا

لَاَجۡعَلَنَّكَ تو میں لازماً ڈال دوں گا تمہیں مِنَ سے الۡمَسۡجُوۡنِیۡنَ قیدیوں

فرعون نے کہا: اگر تم نے میرے علاوہ کوئی معبود بنایا تو میں لازماً تمہیں قیدیوں میں ڈال دوں گا۔

قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَیۡءٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۰﴾

قَالَ موسی نے فرمایا اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ اور اگر تیرے سامنے پیش کر دوں بِشَیۡءٍ مُّبِیۡنٍ کوئی واضح چیز

موسیٰ نے فرمایا: اچھا! اور اگر میں تیرے سامنے کوئی واضح چیز پیش کر دوں تو؟

قَالَ فَاۡتِ بِهٖۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾

قَالَ وہ بولا فَاۡتِ بِهٖۤ تو لاؤ وہ چیز اِنۡ كُنۡتَ اگر تم ہو مِنَ سے الصّٰدِقِیۡنَ سچے

فرعون بولا: اگر تم سچے ہو تو لاؤ وہ چیز!

فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۳۲﴾

فَاَلۡقٰى پس موسیٰ نے ڈال دیا عَصَاهُ اپنا عصا فَاِذَا هِیَ تو وہ فوراً بن گیا ثُعۡبَانٌ اژدہا مُّبِیۡنٌ جیتا جاگتا

اس پر موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ فوراً ایک جیتا جاگتا اژدھا بن گیا۔

وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾

وَّنَزَعَ اور اس نے نکالا یَدَهٗ اپنا ہاتھ فَاِذَا هِیَ تو وہ یکایک بَیۡضَآءُ چمکتا ہو گیا لِلنّٰظِرِیۡنَ دیکھنے والوں کے لیے

اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ یکایک دیکھنے والوں کے لیے چمکدار ہو گیا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾

قَالَ فرعون کہنے لگا لِلْمَلَاِ سرداروں سے حَوْلَهٗۤ اپنے آس پاس اِنَّ هٰذَا بلا شبہ یہ لَسٰحِرٌ جادوگر عَلِيْمٌ ماہر

فرعون اپنے آس پاس موجود سرداروں سے کہنے لگا: بلاشبہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

يُّرِيْدُ وہ چاہتا ہے اَنْ کہ يُّخْرِجَكُمْ تمہیں بے دخل کر دے مِّنْ سے اَرْضِكُمْ تمہارے ملک بِسِحْرِهٖ اپنے جادو سے فَمَاذَا تو کیا تَاْمُرُوْنَ تم مشورہ دیتے ہو

یہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ہی ملک سے بے دخل کرنا چاہتا ہے، تو اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

قَالُوْۤا انہوں نے مشورہ دیا اَرْجِهْ انتظار میں رکھیں اسے وَاَخَاهُ اور اس کے بھائی کو وَابْعَثْ اور بھیجیں فِي میں الْمَدَآئِنِ شہروں حٰشِرِيْنَ قاصد

انہوں نے مشورہ دیا کہ اسے اور اس کے بھائی کو انتظار میں رکھیں اور تمام شہروں میں قاصد بھیجیں...

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

يَاْتُوْكَ لے کر آئیں آپ کے پاس بِكُلِّ سَحَّارٍ جادوگر عَلِيْمٍ ماہر

جو ہر ماہرِ فن جادوگر کو آپ کے پاس لے کر آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾

فَجُمِعَ چنانچہ جمع لیے گئے السَّحَرَةُ جادوگر لِمِيْقَاتِ معین وقت پر يَوْمٍ ایک دن مَّعْلُوْمٍ مقررہ

چنانچہ سب جادوگر ایک مقررہ دن کے معین وقت پر جمع کر لیے گئے۔

وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ (۳۹)

وَّقِيْلَ اور کہا گیا لِلنَّاسِ لوگوں سے هَلْ کیا اَنْتُمْ تم مُّجْتَمِعُوْنَ جمع ہونے ہو

اور لوگوں سے کہا گیا: کیا تم بھی جمع ہونے والے ہو؟

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ (۴۰)

لَعَلَّنَا تاکہ ہم نَتَّبِعُ پیروی کریں السَّحَرَةَ جادوگروں اِنْ اگر كَانُوْا هُمُ رہیں وہ الْغٰلِبِيْنَ غالب

تاکہ ہم جادوگروں کی پیروی کریں اگر وہی غالب رہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ (۴۱)

فَلَمَّا پھر جب جَآءَ آئے السَّحَرَةُ جادوگر قَالُوْا انہوں نے کہا لِفِرْعَوْنَ فرعون سے اَئِنَّ لَنَا کیا لازماً ہمیں لَاَجْرًا کوئی انعام اِنْ اگر كُنَّا ہم آگئے نَحْنُ ہم الْغٰلِبِيْنَ غالب

پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا: ہمیں کوئی انعام تو لازماً ملے گا نا اگر ہم غالب آگئے؟

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (۴۲)

قَالَ اس نے کہا نَعَمْ بلکل وَاِنَّكُمْ اور یقیناً تم اِذًا اس وقت لَّمِنَ البتہ۔ سے الْمُقَرَّبِيْنَ مقربین

فرعون نے کہا: بالکل! اور تم لوگ یقیناً مقربین میں بھی شامل ہو جاؤ گے۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ (۴۳)

قَالَ فرمایا لَهُمْ ان سے مُّوْسٰى موسیٰ اَلْقُوْا تم پھینکو مَآ جو اَنْتُمْ تم مُّلْقُوْنَ پھینکنے والے

موسیٰ نے ان سے فرمایا: پھینکو جو تم پھینکنے والے ہو۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ

(٤٤)

فَاَلْقَوْا چناچنہ انہوں نے پھینکیں حِبَالَهُمْ اپنی رسیاں وَعِصِيَّهُمْ اور اپنی لاٹھیاں وَقَالُوْا اور کہنے لگے بِعِزَّةِ عزت کی قسم فِرْعَوْنَ فرعون اِنَّا لَنَحْنُ بیشک ہم الْغٰلِبُوْنَ غالب رہنے والے

چنانچہ انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں اور کہنے لگے: فرعون کی عزت کی قسم! بیشک ہم ہی غالب رہیں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ (٤٥)

فَاَلْقٰى تب پھینکا مُوْسٰى موسیٰ عَصَاهُ اپنا عصا فَاِذَا هِيَ تو فوراً تَلْقَفُ نگلنا شروع کر دیا مَا جو يَاْفِكُوْنَ ان کے جھوٹے طلسم کو

تب موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا تو اس نے فوراً ان کے جھوٹے طلسم کو نگلنا شروع کر دیا۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ (٤٦)

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ پھر جادوگروں کو گرادیا سٰجِدِيْنَ سجدہ کرتے ہوئے

پھر جادوگروں کو گویا کسی چیز نے سجدے میں گرا دیا۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٤٧)

قَالُوْٓا وہ کہنے لگے اٰمَنَّا ہم ایمان لے آئے بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رب العالمین پر

وہ کہنے لگے: ہم اس رب العالمین پر ایمان لے آئے...

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ (٤٨)

رَبِّ رب مُوْسٰى موسیٰ وَهٰرُوْنَ اور ہارون

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ‌ۚ اِنَّهٗ لَـكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ‌ۚ
فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّ
لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ‌ۚ ﴿۴۹﴾

قَالَ (فرعون) بولا اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ تم ایمان لے آئے اس پر قَبۡلَ پہلے اَنۡ کہ میں اٰذَنَ
اجازت دوں لَكُمۡ تمہیں اِنَّهٗ یقیناً یہ لَـكَبِيۡرُكُمُ البتہ گروہے تمہارا الَّذِىۡ جس نے
عَلَّمَكُمُ سکھایا تمہیں السِّحۡرَ جادو فَلَسَوۡفَ پس جلد تَعۡلَمُوۡنَ تمہیں معلوم ہو
جائے گا لَاُقَطِّعَنَّ میں ضرور بالضرور کاٹ ڈالوں گا اَيۡدِيَكُمۡ تمہارے ہاتھ
وَاَرۡجُلَكُمۡ اور تمہارے پاؤں مِّنۡ سے خِلَافٍ خلاف سمت کا وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اور تم
کو سولی پر لٹکا کر رہوں گا اَجۡمَعِيۡنَ سب کو

فرعون بولا: تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے ہو؟ یقیناً یہ تمہارا ہی
گروہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ تمہیں اس کا انجام ابھی معلوم ہو جائے گا۔
میں ضرور بالضرور مخالف سمتوں سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالوں گا پھر تم سب
کو سولی پر لٹکا کر رہوں گا۔

قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ‌ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ‌ۚ ﴿۵۰﴾

قَالُوۡا وہ بولے لَا ضَيۡرَ کوئی بات نہیں اِنَّاۤ بہر حال ہم اِلٰى رَبِّنَا اپنے رب کی طرف
مُنۡقَلِبُوۡنَ لوٹ کر جانے والے ہیں

وہ بولے: کوئی بات نہیں؛ بہر حال ہمیں اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ﴿۵۱﴾

اِنَّا نَطۡمَعُ ہم امید رکھتے ہیں اَنۡ کہ يَّغۡفِرَ بخش دے لَنَا ہمیں رَبُّنَا ہمارا رب خَطٰيٰنَاۤ
ہماری خطائیں اَنۡ كُنَّاۤ کہ ہم ہیں اَوَّلَ پہلے الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ایمان لانے والے

ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو اس وجہ سے بخش دے گا کہ ہم سب

سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ‏ (٥٢)

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اور ہم نے وحی بھیجی اِلٰى طرف مُوۡسٰٓى موسیٰ اَنۡ اَسۡرِ کہ راتوں رات نکل جاؤ بِعِبَادِىۡۤ میرے بندوں کو اِنَّكُمۡ بلاشبہ تمہارا مُّتَّبَعُوۡنَ پیچھا کیا جائے گا

اور ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ بلاشبہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ‌ۚ‏ (٥٣)

فَاَرۡسَلَ پس بھیجے فِرۡعَوۡنُ فرعون نے فِى الۡمَدَآئِنِ شہروں میں حٰشِرِيۡنَ قاصد

اس پر فرعون نے شہروں میں قاصد بھیجے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَۤاءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيۡلُوۡنَۙ‏ (٥٤)

اِنَّ بلاشبہ هٰٓؤُلَۤاءِ یہ لوگ ہیں لَشِرۡذِمَةٌ چند قَلِيۡلُوۡنَ مٹھی بھر

کہ بلاشبہ یہ مٹھی بھر لوگ ہیں۔

وَاِنَّهُمۡ لَنَا لَغَآئِظُوۡنَۙ‏ (٥٥)

وَاِنَّهُمۡ اور انہوں نے لَنَا ہمیں لَغَآئِظُوۡنَ غصہ دلایا ہوا ہے

اور انہوں نے ہمیں بہت غصہ دلایا ہوا ہے۔

وَاِنَّا لَجَمِيۡعٌ حٰذِرُوۡنَؕ‏ (٥٦)

وَاِنَّا اور بیشک ہم لَجَمِيۡعٌ سب حٰذِرُوۡنَ بہت چوکس

اور بیشک ہم سب بھی بہت چوکس ہیں۔

فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍۙ‏ (٥٧)

فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ اس طرح ہم نے ان کو نکال باہر کیا مِّنۡ سے جَنّٰتٍ باغات وَّعُيُوۡنٍ اور چشمے

اس طرح ہم نے ان کو باغات اور چشموں سے نکال باہر کیا۔

وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ (٥٨)

وَّكُنُوْزٍ اور خزانے وَّمَقَامٍ اور قیام گاہ كَرِيْمٍ عمدہ

اور خزانوں اور عمدہ قیام گاہوں سے بھی!

كَذٰلِكَ ۭ وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (٥٩)

كَذٰلِكَ معاملہ یوں ہی ہوا وَاَوْرَثْنٰهَا اور ہم نے وراث بنایا ان کا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل

معاملہ یوں ہی ہوا! اور ہم نے ان سب کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ (٦٠)

فَاَتْبَعُوْهُمْ الغرض وہ سب ان کے پیچھے نکل پڑے مُّشْرِقِيْنَ سورج نکلتے

الغرض سورج نکلتے ہی وہ سب ان کے پیچھے نکل پڑے۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ (٦١)

فَلَمَّا پھر جب تَرَآءَ دیکھا ایک دوسرے کو الْجَمْعٰنِ دونوں جماعتیں قَالَ بول اٹھے اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى موسیٰ کے ہمراہی اِنَّا یقینی بات ہے ہم لَمُدْرَكُوْنَ پکڑے گئے

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ہمراہی بول اٹھے: یقینی بات ہے کہ ہم پکڑے گئے!

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ (٦٢)

قَالَ كَلَّا اس نے فرمایا ناممکن اِنَّ بلاشبہ مَعِيَ میرے ساتھ رَبِّيْ میرا رب سَيَهْدِيْنِ وہ ابھی مجھے راہ بتا دے گا

موسیٰ نے فرمایا: ناممکن! بلاشبہ میرے ساتھ میرا رب ہے، وہ ابھی مجھے راہ بتا دے گا۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ‏ ﴿۶۳﴾

فَاَوۡحَيۡنَاۤ چنانچہ ہم نے وحی بھیجی اِلٰى طرف مُوۡسٰٓى موسیٰ اَنِ کہ اضۡرِبْ تو مارو

بِّعَصَاكَ اپنا عصا الۡبَحۡرَ سمندر فَانۡفَلَقَ تو یکلخت پھٹ گیا فَكَانَ اور ہو گیا كُلُّ فِرۡقٍ

ہر ٹکڑا كَالطَّوۡدِ پہاڑ کی طرح الۡعَظِيۡمِ بڑے

چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو۔ تو یکلخت سمندر پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔

وَ اَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ‌ ﴿۶۴﴾

وَاَزۡلَفۡنَا اور ہم قریب لے آئے ثَمَّ اس جگہ الۡاٰخَرِيۡنَ دوسروں کو

اور ہم دوسروں کو بھی اس جگہ کے قریب لے آئے۔

وَ اَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ‌ ﴿۶۵﴾

وَاَنۡجَيۡنَا اور ہم نے بچالیا مُوۡسٰى موسیٰ وَمَنۡ اور جو مَّعَهٗۤ اس کے ہمراہی اَجۡمَعِيۡنَ سب

اور ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ہمراہیوں کو بچالیا۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ‏ ﴿۶۶﴾

ثُمَّ پھر اَغۡرَقۡنَا ہم نے غرق کر ڈالا الۡاٰخَرِيۡنَ دوسروں کو

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر ڈالا۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً‌ ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۶۷﴾

اِنَّ بلا شبہ فِىۡ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی وَمَا اور نہ كَانَ تھے اَكۡثَرُهُمۡ ان کی

اکثریت مُّؤۡمِنِيۡنَ ماننے والے

بلاشبہ اس واقعے میں بڑی نشانی ہے مگر ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ‏ ﴿۶۸﴾

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ آپ کا رب لَهُوَ وہ الۡعَزِيۡزُ غالب الرَّحِيۡمُ بڑا رحم کرنے والا

اور بیشک آپ کا رب سب پر غالب اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ‌ۘ‏ ﴿۶۹﴾

وَاتۡلُ اور بیان کیجیے عَلَيۡهِمۡ ان پر نَبَاَ قصہ اِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم

اور ان کے سامنے ابراہیم کا قصہ بیان کیجیے۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ‏ ﴿۷۰﴾

اِذۡ جب قَالَ انہوں نے کہا لِاَبِيۡهِ اپنے والد کو وَقَوۡمِهٖ اور اپنی قوم مَا کس تَعۡبُدُوۡنَ تم عبادت کرتے ہو

جب انہوں نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا تھا: تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟

قَالُوۡا نَـعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ‏ ﴿۷۱﴾

قَالُوۡا وہ کہنے لگے نَـعۡبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں اَصۡنَامًا بتوں کی فَنَظَلُّ پس ہم رہتے ہیں لَهَا انہی پر عٰكِفِيۡنَ جمے ہوئے

وہ کہنے لگے: ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور انہی پر جمے رہتے ہیں۔

قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ۙ‏ ﴿۷۲﴾

قَالَ اس نے پوچھا هَلۡ کیا يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ وہ سنتے ہیں تمہاری اِذۡ جب تَدۡعُوۡنَ تم پکارتے ہو

ابراہیم نے پوچھا: جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری بات سنتے ہیں؟

اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَضُرُّوۡنَ‏ ﴿۷۳﴾

اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ یا وہ نفع دیتے ہیں تمہیں اَوۡ يَضُرُّوۡنَ یا وہ نقصان دیتے ہیں

یا وہ تمہیں کوئی نفع یا نقصان دیتے ہیں؟

قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ‏ ﴿۷۴﴾

قَالُوْا وہ کہنے لگے بَلْ لیکن وَجَدْنَآ ہم نے پایا اٰبَآءَنَا اپنے باپ دادا كَذٰلِكَ اسی طرح يَفْعَلُوْنَ وہ کرتے

وہ کہنے لگے: ایسا تو کچھ بھی کرتے! لیکن ہم نے اپنے آباء و اجداد کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے۔

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾

قَالَ ابراہیم نے فرمایا اَفَرَءَيْتُمْ کیا بھلا تم نے غور کیا مَّا جن کی كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ تم عبادت میں لگے ہو

ابراہیم نے فرمایا: کیا بھلا تم نے ان پر غور کیا جن کی عبادت میں لگے ہو؟

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾

اَنْتُمْ تم وَاٰبَآؤُكُمُ اور تمہارے آباء و اجداد الْاَقْدَمُوْنَ گزشتہ

تم اور تمہارے گزشتہ آباء و اجداد!

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾

فَاِنَّهُمْ تو بیشک وہ عَدُوٌّ لِّيْٓ میرے دشمن اِلَّا سوائے رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ رب العالمین کے

میرے تو یہ سب دشمن ہیں، سوائے ایک رب العالمین کے!

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾

الَّذِيْ وہ جس نے خَلَقَنِيْ مجھے پیدا کیا فَهُوَ پھر وہ يَهْدِيْنِ مجھے راہ دکھاتا ہے

وہ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے راہ دکھاتا ہے۔

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾

وَالَّذِيْ اور وہ جو هُوَ وہ يُطْعِمُنِيْ مجھے کھلاتا ہے وَيَسْقِيْنِ اور مجھے پلاتا ہے

اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾

وَاِذَا اور جب مَرِضۡتُ میں بیمار پڑتا ہوں فَهُوَ تو وہ يَشۡفِيۡنِ مجھے شفاعطا فرماتا ہے

اور جب بیمار پڑوں تو وہی مجھے شفاعطا فرمایا ہے۔

وَالَّذِىۡ يُمِيۡتُنِىۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ (۸۱)

وَالَّذِىۡ اور وہ جو يُمِيۡتُنِىۡ مجھے موت دے گا ثُمَّ پھر يُحۡيِيۡنِ مجھے زندہ فرمائے گا

اور جو مجھے موت دے گا، پھر زندہ فرمائے گا۔

وَالَّذِىۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِىۡ خَطِيۡٓـئَتِىۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ (۸۲)

وَالَّذِىۡۤ اور وہ جس سے اَطۡمَعُ میں امید رکھتا ہوں اَنۡ يَّغۡفِرَ لِىۡ کہ مجھے معاف فرما دے گا خَطِيۡٓـئَتِىۡ میرا قصور يَوۡمَ الدِّيۡنِ روزِ قیامت

اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ روزِ قیامت وہ میرا قصور معاف فرمادے گا۔

رَبِّ هَبۡ لِىۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ (۸۳)

رَبِّ اے میرے رب هَبۡ لِىۡ مجھے عطا کر حُكۡمًا حکمت وَّاَلۡحِقۡنِىۡ اور مجھے شامل فرمایئے بِالصّٰلِحِيۡنَ نیک لوگوں کے میں

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرمایئے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمایئے۔

وَاجۡعَلۡ لِّىۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ (۸۴)

وَاجۡعَلۡ اور جاری رکھئے لِّىۡ لِسَانَ میرا تذکرہ صِدۡقٍ اچھا فِى الۡاٰخِرِيۡنَ بعد میں آنے والوں میں

اور بعد میں آنے والوں میں میرا اچھا تذکرہ جاری رکھئے۔

وَاجۡعَلۡنِىۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ (۸۵)

وَاجۡعَلۡنِىۡ اور تو مجھے شامل فرمایئے مِنۡ وَّرَثَةِ وارثوں میں سے جَنَّةِ جنت النَّعِيۡمِ نعمتوں والی

اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں شامل فرمایئے۔

وَ اغْفِرْ لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾

وَاغْفِرْ اور بخش دیجئے لِاَبِيْۤ میرے والد کو اِنَّهٗ بلا شبہ وہ كَانَ وہ ہے مِنَ سے
الضَّآلِّيْنَ گمراہوں

اور میرے والد کو بخش دیجئے بلاشبہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾

وَلَا تُخْزِنِيْ اور مجھے رسوانہ کیجیے گا يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا
جائے گا

اور مجھے اس دن رسوانہ کیجیے گا جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

يَوْمَ جس دن لَا يَنْفَعُ نہ کام آئے گا مَالٌ مال وَّلَا اور نہ بَنُوْنَ اولاد

جس دن نہ کوئی مال کام آئے گا، نہ اولاد۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾

اِلَّا سوائے مَنْ اس شخص جو اَتَى اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کے پاس آیا بِقَلْبٍ دل سَلِيْمٍ پاک

سوائے اس شخص کے جو پاک دل لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس آئے۔

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾

وَاُزْلِفَتِ اور قریب کر دی جائے گی الْجَنَّةُ جنت لِلْمُتَّقِيْنَ متقین کے

اور جنت متقین کے قریب کر دی جائے گی۔

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾

وَبُرِّزَتِ اور ظاہر کر دیا جائے گا الْجَحِيْمُ دوزخ لِلْغٰوِيْنَ گمراہوں کے سامنے

اور دوزخ کو گمراہوں کے سامنے ظاہر کر دیا جائے گا۔

وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾

وَقِيْلَ اور پوچھا جائے گا لَهُمْ ان سے اَيْنَ مَا کہاں ہیں وہ جن کی كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ
تم عبادت کیا کرتے تھے

اور ان سے پوچھا جائے گا: کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے؟

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر هَلْ کیا يَنْصُرُوْنَكُمْ وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اَوْ
يَنْتَصِرُوْنَ یا اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر، کیا وہ تمہاری کچھ مدد کر سکتے ہیں یا اپنا بچاؤ ہی کر سکتے ہیں؟

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا پھر اوندھے منہ گرا دیا جائے گا اس میں هُمْ ان کو وَ اور الْغَاوٗنَ
گمراہ لوگ

پھر ان معبودوں اور ان گمراہ لوگوں کو اس میں اوندھے منہ گرا دیا جائے گا۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾

وَجُنُوْدُ اور لشکر اِبْلِيْسَ ابلیس اَجْمَعُوْنَ سب

اور ابلیس کے سب لشکروں کو بھی!

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾

قَالُوْا وہ کہیں گے وَهُمْ اور آپس میں فِيْهَا اس جہنم میں يَخْتَصِمُوْنَ جھگڑتے ہوئے

وہ سب اس جہنم میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے......

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾

تَاللّٰهِ اللہ کی قسم اِنْ بیشک كُنَّا تھے ہم لَفِيْ ضَلٰلٍ گمراہی میں مُّبِيْنٍ کھلی

اللہ کی قسم! بیشک ہم کھلی گمراہی میں تھے......

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾

اِذْ جب نُسَوِّيْكُمْ ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رب العالمین کے

جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾

وَمَآ اَضَلَّنَآ اور نہیں گمراہ کیا ہمیں اِلَّا علاوہ الْمُجْرِمُوْنَ مجرموں

اور ہمیں ان مجرموں کے علاوہ کسی نے گمراہ نہیں کیا۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾

فَمَا لَنَا اب نہ ہمارا مِنْ کوئی شَافِعِيْنَ سفارشی

اب نہ تو کوئی ہمارا سفارشی ہے......

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾

وَلَا صَدِيْقٍ اور نہ ہی کوئی دوست حَمِيْمٍ مخلص

اور نہ ہی کوئی مخلص دوست ہے۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾

فَلَوْ تو اے کاش اَنَّ لَنَا کہ ہمیں كَرَّةً پلٹنا فَنَكُوْنَ تو ہم بھی بن جائیں مِنَ سے

الْمُؤْمِنِيْنَ مومن (جمع)

تو اے کاش! ہمیں ایک بار پلٹنے کا موقع مل جائے تو ہم بھی مومن بن جائیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

اِنَّ بلاشبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی وَمَا كَانَ اور نہیں ہیں اَكْثَرُهُمْ ان کے

اکثر مُّؤْمِنِيْنَ ماننے والے

بلاشبہ اس میں بڑی نشانی ہے مگر ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ تمہارا رب لَهُوَ البتہ وہ الْعَزِيْزُ غالب الرَّحِيْمُ بڑا رحم کرنے ولا

اور بیشک آپ کارب سب پر غالب اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

کَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۣالۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾

کَذَّبَتۡ جھٹلایا قَوۡمُ نُوۡحِ قومِ نوح الۡمُرۡسَلِیۡنَ رسولوں کو

قومِ نوح نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ نُوۡحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾

اِذۡ قَالَ جب کہا لَهُمۡ ان سے اَخُوۡهُمۡ ان کے بھائی نُوۡحٌ نوح اَلَا کیا نہیں تَتَّقُوۡنَ تم ڈرتے

جب کہ ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾

اِنِّیۡ بلاشبہ میں لَکُمۡ تمہارے لیے رَسُوۡلٌ رسول اَمِیۡنٌ امانت دار

بلاشبہ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لہذا ڈرو اللہ تعالیٰ سے تم وَ اَطِیۡعُوۡنِ اور میری اطاعت کرو

لہذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾

وَ اور مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ میں نہیں مانگتا تم سے عَلَیۡهِ اس پر مِنۡ کچھ اَجۡرٍ اجر اِنۡ نہیں اَجۡرِیَ میرا اجر اِلَّا صرف عَلٰی ذمہ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ رب العالمین

اور میں اس دعوتِ دین کے عوض تم سے کچھ نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۱۰﴾

فَاتَّقُوا لہذا ڈرو تم اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سے وَ اَطِیۡعُوۡنِ اور میری اطاعت کرو

لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لَکَ وَ اتَّبَعَکَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ؕ

قَالُوۡۤا وہ کہنے لگے اَنُؤۡمِنُ کیا ہم ایمان لائیں لَکَ تجھ پر وَاتَّبَعَکَ حالانکہ تیری پیروی کررہے ہیں الۡاَرۡذَلُوۡنَ رذیل ترین لوگ

وہ کہنے لگے: کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل ترین لوگ تیری پیروی کر رہے ہیں!

قَالَ وَ مَا عِلۡمِیۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ۚ

قَالَ (نوح) نے فرمایا وَمَا عِلۡمِیۡ اور مجھے کیا سروکار بِمَا کیا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ وہ کرتے ہیں

نوح نے فرمایا: مجھے اس سے کیا سروکار کہ وہ کیا کرتے ہیں!

اِنۡ حِسَابُہُمۡ اِلَّا عَلٰی رَبِّیۡ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ۚ

اِنۡ نہیں حِسَابُہُمۡ ان کا حساب اِلَّا مگر۔ صرف عَلٰی رَبِّیۡ میرے رب کے ذمہ لَوۡ کاش تَشۡعُرُوۡنَ تم شعور سے کام لو

ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے، کاش! تم شعور سے کام لو۔

وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾ۚ

وَمَاۤ اور نہیں اَنَا میں بِطَارِدِ دھتکارنے والا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اہلِ ایمان

اور میں تو اہلِ ایمان کو دھتکارنے والا نہیں۔

اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۱۵﴾ؕ

اِنۡ اَنَا نہیں میں اِلَّا مگر۔ صرف نَذِیۡرٌ ڈرانے والا مُّبِیۡنٌ صاف صاف

میں تو فقط ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَہِ یٰنُوۡحُ لَتَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ

قَالُوْا وہ کہنے لگے لَئِنْ اگر لَّمْ تَنْتَهِ تو باز نہ آیا يٰنُوْحُ اے نوح لَتَكُوْنَنَّ تجھے لازماً

مِنَ سے الْمَرْجُوْمِيْنَ سنگسار کر دیے جانے والے

وہ کہنے لگے: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو تجھے لازماً سنگسار کر دیا جائے گا۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ (۱۱۷)

النصف

قَالَ (نوح نے) عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنَّ بیشک قَوْمِيْ میری قوم كَذَّبُوْنِ

مجھے جھٹلا دیا

نوح نے عرض کیا: یا رب! میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۱۸)

فَافْتَحْ لہٰذا آپ فیصلہ فرما دیجیے بَيْنِيْ میرے درمیان وَبَيْنَهُمْ اور ان کے درمیان

فَتْحًا دو ٹوک فیصلہ وَّنَجِّنِيْ اور نجات دے دیجیے مجھے وَمَنْ اور جو مَّعِيَ میرے

ہمراہی مِنَ سے الْمُؤْمِنِيْنَ اہلِ ایمان

لہٰذا آپ میرے اور ان کے درمیان دو ٹوک فیصلہ فرما دیجیے اور مجھے اور میرے ہمراہ

ہمراہی اہلِ ایمان کو نجات دے دیجیے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (۱۱۹)

فَاَنْجَيْنٰهُ چنانچہ ہم نے اس کو بچا لیا وَمَنْ اور جو مَّعَهٗ اس کے ساتھ فِي الْفُلْكِ کشتی

میں الْمَشْحُوْنِ بھری ہوئی

چنانچہ ہم نے نوح کو اور اس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ (۱۲۰)

ثُمَّ پھر اَغْرَقْنَا غرق کر ڈالا ہم نے بَعْدُ بعد ازاں الْبٰقِيْنَ باقی لوگوں کو

پھر بعد ازاں ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر ڈالا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱۲۱)

اِنَّ بلا شبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی وَمَا اور نہ كَانَ تھے اَكْثَرُهُمْ ان کی
اکثریت مُّؤْمِنِيْنَ ماننے والے

بلاشبہ اس میں بڑی نشانی ہے مگر ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ آپ کا رب لَهُوَ البتہ وہ الْعَزِيْزُ غالب الرَّحِيْمُ بڑا رحم کرنے
والا

اور بیشک آپ کا رب سب پر غالب اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾

كَذَّبَتْ جھٹلایا عَادُ عاد الْمُرْسَلِيْنَ رسولوں کو

قومِ عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

اِذْ قَالَ جب کہا لَهُمْ ان سے اَخُوْهُمْ ان کے بھائی هُوْدٌ ہود اَلَا تَتَّقُوْنَ کیا تم ڈرتے
نہیں

جب کہ ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾

اِنِّيْ بیشک میں لَكُمْ تمہارے لیے رَسُوْلٌ رسول اَمِيْنٌ امانت دار

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لہٰذا تم ڈرو اللہ تعالیٰ سے وَاَطِيْعُوْنِ اور میری اطاعت کرو

لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾

وَمَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ اور میں نہیں مانگتا تم سے عَلَیۡهِ اس پر مِنۡ اَجۡرٍ کچھ اجر اِنۡ نہیں
اَجۡرِیَ میرا اجر اِلَّا صرف عَلٰی ذمہ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ رب العالمین

اور میں اس دعوتِ دین کے عوض تم سے کچھ نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَتَبۡنُوۡنَ بِکُلِّ رِیۡعٍ اٰیَةً تَعۡبَثُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾

اَتَبۡنُوۡنَ کیا تم بنا ڈالتے ہو بِکُلِّ رِیۡعٍ اونچے مقام پر اٰیَةً ایک یادگار تَعۡبَثُوۡنَ بلا ضرورت

کیا تم ہر اونچے مقام پر بلا ضرورت ایک یادگار بنا ڈالتے ہو؟

وَتَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّکُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾

وَتَتَّخِذُوۡنَ اور تم تعمیر کرتے ہو مَصَانِعَ بڑے محل لَعَلَّکُمۡ جیسے تمہیں تَخۡلُدُوۡنَ تمہیں ہمیشہ رہنا ہو

اور بڑے بڑے محل یوں تعمیر کرتے ہو جیسے تمہیں ہمیشہ رہنا ہو!

وَاِذَا بَطَشۡتُمۡ بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِیۡنَ ﴿۱۳۰﴾

وَاِذَا اور جب بَطَشۡتُمۡ تم ہاتھ ڈالتے ہو بَطَشۡتُمۡ تم ہاتھ ڈالتے ہو جَبَّارِیۡنَ جابر بن کر

اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو بڑے ظالم و جابر بن کر ڈالتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۳۱﴾

فَاتَّقُوا لہذا ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَاَطِیۡعُوۡنِ اور میری اطاعت کرو

لہذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِیۡۤ اَمَدَّکُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾

وَاتَّقُوا اور ڈرو الَّذِیۡۤ وہ جس نے اَمَدَّکُمۡ تمہاری امداد فرمائی بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ اس سے

جنہیں تم جانتے ہو

اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہاری امداد ان اشیاء سے فرمائی جنہیں تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّبَنِيۡنَ ‌ۚ‏ ﴿۱۳۳﴾

اَمَدَّكُمۡ تمہاری امداد فرمائی بِاَنۡعَامٍ مویشیوں سے وَّبَنِيۡنَ اور بیٹوں

اس نے مویشیوں اور بیٹوں کے ذریعے تمہاری امداد فرمائی۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ‌ ۚ‏ ﴿۱۳۴﴾

وَجَنّٰتٍ اور باغات وَّعُيُوۡنٍ اور چشمے

اور باغات اور چشموں کے ذریعے بھی۔

اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍؕ‏ ﴿۱۳۵﴾

اِنِّىۡۤ اَخَافُ بیشک مجھے اندیشہ ہے عَلَيۡكُمۡ تم پر عَذَابَ عذاب يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ سخت دن

بیشک مجھے تم پر ایک سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَۙ‏ ﴿۱۳۶﴾

قَالُوۡا وہ کہنے لگے سَوَآءٌ برابر عَلَيۡنَاۤ ہمارے لیے اَوَعَظۡتَ خواہ تم نصیحت کرو اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ یا نہ کرو الۡوٰعِظِيۡنَ نصیحت کرنے والے

وہ کہنے لگے: ہمارے لیے برابر ہے؛ خواہ تم نصیحت کرو یا نہ کرو۔

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَۙ‏ ﴿۱۳۷﴾

اِنۡ هٰذَاۤ نہیں ہے اِلَّا مگر خُلُقُ عادتیں الۡاَوَّلِيۡنَ پہلے لوگ

یہ تو محض پہلے لوگوں کی عادتیں ہیں۔

وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ‌ ۚ‏ ﴿۱۳۸﴾

وَمَا اور نہیں نَحۡنُ ہم بِمُعَذَّبِيۡنَ عذاب میں مبتلا ہونے والے

اور ہم تو عذاب میں مبتلا ہونے والے نہیں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
(۱۳۹)

فَكَذَّبُوْهُ الغرض ان لوگوں نے جھٹلا دیا اس کو فَاَهْلَكْنٰهُمْ تو ہم نے ہلاک کر ڈالا انہیں اِنَّ بلاشبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی وَمَا كَانَ اور نہیں تھے اَكْثَرُهُمْ ان کی اکثریت مُّؤْمِنِيْنَ ماننے والے

الغرض ان لوگوں نے ہود کو جھٹلا دیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا۔ بلاشبہ اس میں بڑی نشانی ہے مگر ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (۱۴۰)

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ تمہارا رب لَهُوَ البتہ وہ الْعَزِيْزُ غالب الرَّحِيْمُ بڑا رحم کرنے والا

اور بیشک آپ کا رب سب پر غالب اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ (۱۴۱)

كَذَّبَتْ جھٹلایا ثَمُوْدُ ثمود الْمُرْسَلِيْنَ رسولوں کو

قومِ ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (۱۴۲)

اِذْ جب قَالَ کہا لَهُمْ ان سے اَخُوْهُمْ ان کے بھائی صٰلِحٌ صالح اَلَا تَتَّقُوْنَ کیا تم ڈرتے نہیں

جب کہ ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (۱۴۳)

اِنِّيْ بیشک میں لَكُمْ تمہارے لیے رَسُوْلٌ رسول اَمِيْنٌ امانت دار

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (۱۴۴)

فَاتَّقُوا سو تم ڈرو اللّٰہَ اللہ تعالیٰ وَاَطِيْعُوْنِ اور تم میری اطاعت کرو

لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ اور میں نہیں مانگتا تم سے عَلَيْهِ اس پر مِنْ اَجْرٍ کچھ اجر اِنْ نہیں اَجْرِيَ میرا اجر اِلَّا صرف عَلٰي ذمہ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رب العالمین

اور میں اس دعوتِ دین کے عوض تم سے کچھ نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾

اَتُتْرَكُوْنَ کیا تمہیں رہنے دیا جائے گا فِيْ میں مَا هٰهُنَآ یہاں موجود ہے اٰمِنِيْنَ امن وامان

کیا تمہیں یہاں موجود چیزوں میں امن وامان کے ساتھ ہمیشہ رہنے دیا جائے گا؟

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾

فِيْ جَنّٰتٍ باغات میں وَّعُيُوْنٍ اور چشمے

ان باغات اور چشموں میں؟

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾

وَّزُرُوْعٍ اور کھیتیاں وَّنَخْلٍ اور کھجوریں طَلْعُهَا جن کے خوشے هَضِيْمٌ ملے ہوئے

اور ان کھیتیوں اور ان کھجوروں میں جن کے خوشے باہم ملے ہوئے ہیں؟

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾

وَتَنْحِتُوْنَ اور تم تراش کر بناتے ہو مِنَ الْجِبَالِ پہاڑوں کو بُيُوْتًا گھر فٰرِهِيْنَ فخریہ انداز

اور تم فخریہ انداز میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے رہو گے؟

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (١٥٠)

فَاتَّقُوا لٰہذا ڈرو تم اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَاَطِيْعُوْنِ اور میری اطاعت کرو

لٰہذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ (١٥١)

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اور اطاعت نہ کرو اَمْرَ حکم الْمُسْرِفِيْنَ حد سے گزرے ہوئے

اور ان حد سے گزرے ہوئوں کی اطاعت نہ کرو۔

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ (١٥٢)

الَّذِيْنَ جو لوگ يُفْسِدُوْنَ فساد پھیلاتے ہیں فِي میں الْاَرْضِ زمین وَ اور لَا يُصْلِحُوْنَ اصلاح نہیں کرتے

جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ (١٥٣)

قَالُوْٓا وہ کہنے لگے اِنَّمَآ درحقیقت اَنْتَ تم مِنَ سے الْمُسَحَّرِيْنَ جادو کیے ہوئے

وہ کہنے لگے: درحقیقت تم پر بڑا سخت جادو کر دیا گیا ہے۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (١٥٤)

مَآ اَنْتَ تم نہیں اِلَّا بَشَرٌ صرف ایک آدمی مِّثْلُنَا ہمارے جیسا فَاْتِ لے کر آؤ بِاٰيَةٍ کوئی نشانی اِنْ اگر كُنْتَ تو مِنَ سے الصّٰدِقِيْنَ سچے

تم ہمارے جیسے ایک آدمی ہی تو ہو! اب اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی لے کر آئو۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (١٥٥)

قَالَ اس نے فرمایا هٰذِهٖ یہ نَاقَةٌ ایک اونٹنی لَّهَا اس کی شِرْبٌ پانی پینے کی باری وَّلَكُمْ اور تمہاری شِرْبُ ایک باری پانی پینے کی يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ مقررہ دن

صالح نے فرمایا: یہ ایک اونٹنی ہے؛ پانی پینے کی ایک باری اس کی ہو گی اور ایک مقررہ

دن پانی پینے کی باری تمہاری ہو گی۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (١٥٦)

وَلَا تَمَسُّوْهَا اور اسے چھونا بھی مت بِسُوْٓءٍ برائی کے ساتھ فَيَاْخُذَكُمْ ورنہ تمہیں آ پکڑے گا عَذَابُ عذاب يَوْمٍ عَظِيْمٍ ایک سخت دن

اور اسے برائی کے ساتھ چھونا بھی مت ورنہ ایک سخت دن کا عذاب تمہیں آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ (١٥٧)

فَعَقَرُوْهَا مگر ان لوگوں نے پاؤں کاٹ ڈالے اسکی فَاَصْبَحُوْا آخر کار نٰدِمِيْنَ پچھتائے

مگر ان لوگوں نے اس اونٹنی کے پائوں کاٹ ڈالے اور آخر کار پچھتائے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (١٥٨)

فَاَخَذَهُمُ چنانچہ انہیں آ پکڑا الْعَذَابُ عذاب اِنَّ بلاشبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی وَمَا اور نہیں كَانَ ہیں اَكْثَرُهُمْ ان کی اکثریت مُّؤْمِنِيْنَ ماننے والے

چنانچہ عذاب نے انہیں آ پکڑا۔ بلاشبہ اس میں بڑی نشانی ہے مگر ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (١٥٩)

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ تمہارا رب لَهُوَ البتہ وہ الْعَزِيْزُ غالب الرَّحِيْمُ بڑا رحم کرنے والا

اور بیشک آپ کا رب سب پر غالب اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ (١٦٠)

كَذَّبَتْ جھٹلایا قَوْمُ لُوْطِ قومِ لوط الْمُرْسَلِيْنَ رسولوں کو

قومِ لوط نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ لُوۡطٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾

اِذۡ جب قَالَ کہا لَهُمۡ ان سے اَخُوۡهُمۡ ان کے بھائی لُوۡطٌ لوط اَلَا تَتَّقُوۡنَ کیا تم ڈرتے نہیں

جب کہ ان کے بھائی لوط نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّیۡ لَكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۶۲﴾

اِنِّیۡ بیشک میں لَكُمۡ تمہارے لیے رَسُوۡلٌ رسول اَمِیۡنٌ امانت دار

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۶۳﴾

فَاتَّقُوا لہذا تم ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَ اَطِیۡعُوۡنِ اور تم میری اطاعت کرو

لہذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶۴﴾

وَمَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ اور میں نہیں مانگتا تم سے عَلَیۡهِ اس پر مِنۡ اَجۡرٍ کچھ اجر اِنۡ نہیں اَجۡرِیَ میرا اجر اِلَّا صرف عَلٰی ذمہ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ رب العالمین

اور میں اس دعوتِ دین کے عوض تم سے کچھ نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَتَاۡتُوۡنَ الذُّكۡرَانَ مِنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶۵﴾

اَتَاۡتُوۡنَ کیا تم کرتے ہو الذُّكۡرَانَ مردوں سے مِنَ سے الۡعٰلَمِیۡنَ دنیا کی تمام مخلوق

کیا تم تمام دنیا کی مخلوق میں سے تم مردوں سے ہی بدفعلی کرتے ہو؟

وَ تَذَرُوۡنَ مَا خَلَقَ لَكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ عٰدُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾

وَتَذَرُوۡنَ اور تم چھوڑ بیٹھے ہو مَا خَلَقَ جو اس نے پیدا فرمائی ہیں لَكُمۡ تمہارے لیے

رَبُّكُمْ تمہارا رب مِّنْ سے اَزْوَاجِكُمْ تمہاری عورتیں بَلْ درحقیقت اَنْتُمْ تم قَوْمٌ لوگ عٰدُوْنَ حد سے گزر جانے والے

اور تمہارے رب نے تمہارے لیے جو عورتیں پیدا فرمائی ہیں ان کو چھوڑے بیٹھے ہو؟ درحقیقت تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ (١٦٧)

قَالُوْا وہ کہنے لگے لَئِنْ اگر لَّمْ تَنْتَهِ تم باز نہ آئے يٰلُوْطُ اے لوط لَتَكُوْنَنَّ البتہ شامل ہو گے مِنَ سے الْمُخْرَجِيْنَ شہر بدر کیے جانے والے

وہ کہنے لگے: اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو تم شہر بدر کیے والوں میں شامل ہو کر رہو گے۔

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ (١٦٨)

قَالَ اس نے فرمایا اِنِّيْ یقین جانو میں لِعَمَلِكُمْ تمہارے فعل سے مِّنَ سے الْقَالِيْنَ نفرت کرنے والے

لوط نے فرمایا: یقین جانو میں تمہارے اس فعل سے نفرت کرنے والوں میں شامل ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (١٦٩)

رَبِّ اے میرے رب نَجِّنِيْ مجھے نجات عطا فرما وَاَهْلِيْ اور میرے گھر والے مِمَّا اس سے جو يَعْمَلُوْنَ جو حرکتیں کرتے ہیں

اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کی حرکتوں سے نجات عطا فرما۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ (١٧٠)

فَنَجَّيْنٰهُ چنانچہ ہم نے نجات عطا کی اسے وَاَهْلَهٗٓ اور اس کے گھر والے اَجْمَعِيْنَ سب

چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات عطا کی۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ (۱۷۱)

اِلَّا سوائے عَجُوْزًا ایک بڑھیا فِي الْغٰبِرِيْنَ پیچھے رہ جانے والوں میں

سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے شمار ہوئی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ (۱۷۲)

ثُمَّ دَمَّرْنَا پھر ہم نے تباہ و برباد ا لْاٰخَرِيْنَ دوسروں

پھر ہم نے دوسروں کو تباہ و برباد کر ڈالا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ (۱۷۳)

وَاَمْطَرْنَا اور ہم نے بارش برسائی عَلَيْهِمْ ان پر مَّطَرًا ایک بارش فَسَآءَ تو بری

مَطَرُ بارش الْمُنْذَرِيْنَ ڈرائے جانے والے

اور ہم نے ان پر ایک خاص قسم کی بارش برسائی۔ تو ان ڈرائے جانے والوں کی بارش کتنی بُری تھی!

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱۷٤)

اِنَّ بیشک فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی وَمَا اور نہ كَانَ تھے اَكْثَرُهُمْ ان کی

اکثریت مُّؤْمِنِيْنَ ماننے والے

بلاشبہ اس میں بڑی نشانی ہے مگر ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (۱۷۵)

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ تمہارا رب لَهُوَ البتہ وہ الْعَزِيْزُ غالب الرَّحِيْمُ بڑا رحم کرنے والا

اور بیشک آپ کا رب سب پر غالب اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ (۱۷٦)

كَذَّبَ جھٹلایا اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ایکہ والے الْمُرْسَلِيْنَ رسولوں کو

ایکہ والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (۱۷۷)

اِذْ قَالَ جب کہا لَهُمْ ان سے شُعَيْبٌ شعیب اَلَا تَتَّقُوْنَ کیا تم ڈرتے نہیں

جب شعیب نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (۱۷۸)

اِنِّيْ بیشک میں لَكُمْ تمہارے لیے رَسُوْلٌ رسول اَمِيْنٌ امانت دار

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ (۱۷۹)

فَاتَّقُوا لہٰذا ڈرو تم اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَ اَطِيْعُوْنِ اور میری اطاعت کرو

لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۸۰)

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ اور میں نہیں مانگتا تم سے عَلَيْهِ اس پر مِنْ اَجْرٍ کچھ اجر اِنْ نہیں

اَجْرِيَ میرا اجر اِلَّا صرف عَلٰى ذمہ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رب العالمین

اور میں اس دعوتِ دین کے عوض تم سے کچھ نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ (۱۸۱)

اَوْفُوا تم پورا پورا ناپا کرو الْكَيْلَ پیمانہ وَلَا تَكُوْنُوْا اور نہ بنو تم مِنَ سے الْمُخْسِرِيْنَ گھاٹا دینے والے

پیمانہ پورا پورا ناپا کرو اور گھاٹا دینے والوں میں سے نہ بنو۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (۱۸۲)

وَزِنُوْا اور وزن کیا کرو بِالْقِسْطَاسِ ترازو سے الْمُسْتَقِيْمِ سیدھی

اور وزن سیدھی ترازو سے کیا کرو۔

وَ لَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَ لَا تَعۡثَوۡا فِي الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾

وَلَا تَبۡخَسُوا اور گھٹا کر مت دیا کرو النَّاسَ لوگوں اَشۡيَآءَهُمۡ ان کی چیزیں وَلَا تَعۡثَوۡا اور نہ پھرو فِي الۡاَرۡضِ زمین میں مُفۡسِدِيۡنَ فساد مچاتے ہوئے

اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر مت دیا کرو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔

وَ اتَّقُوا الَّذِيۡ خَلَقَكُمۡ وَ الۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۸۴﴾

وَاتَّقُوا اور ڈرو الَّذِيۡ اس ذات نے خَلَقَكُمۡ جس نے پیدا کیا تمہیں وَالۡجِبِلَّةَ اور مخلوقات الۡاَوَّلِيۡنَ گزشتہ

اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا اور گزشتہ مخلوقات کو بھی۔

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ﴿۱۸۵﴾

قَالُوۡۤا وہ کہنے لگے اِنَّمَاۤ درحقیقت اَنۡتَ تو مِنَ سے الۡمُسَحَّرِيۡنَ جادو کیے ہوئے

وہ کہنے لگے: درحقیقت تم پر بڑا سخت جادو کر دیا گیا ہے۔

وَ مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَ اِنۡ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۱۸۶﴾

وَمَاۤ اَنۡتَ اور نہیں تو اِلَّا صرف بَشَرٌ ایک آدمی مِّثۡلُنَا ہمارے جیسا وَاِنۡ نَّظُنُّكَ اور ہم بلکل سمجھتے ہیں تمہیں لَمِنَ سے الۡكٰذِبِيۡنَ جھوٹے

اور تم ہمارے جیسے ایک آدمی ہی تو ہو! اور ہم تمہیں بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں۔

فَاَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۷﴾

فَاَسۡقِطۡ لہذا تو گرا ڈالو عَلَيۡنَا ہمارے اوپر كِسَفًا کوئی ٹکڑا مِّنَ کا السَّمَآءِ آسمان اِنۡ كُنۡتَ اگر تم ہو مِنَ سے الصّٰدِقِيۡنَ سچے

لہذا اگر تم سچے ہو تو ہمارے اوپر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا ڈالو۔

قَالَ رَبِّيۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾

قَالَ فرمایا رَبِّيْٓ میرا رب اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا جو کچھ تَعْمَلُوْنَ تم کو کرتوت کرتے ہو

شعیب نے فرمایا: کہ میرا رب تمہارے کرتوتوں کو خوب جانتا ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۱۸۹)

فَكَذَّبُوْهُ الغرض ان لوگوں نے جھٹلا دیا اسے فَاَخَذَهُمْ تو ان کو آ پکڑا عَذَابُ عذاب يَوْمِ الظُّلَّةِ سائبان والا دن اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ تھا عَذَابَ عذاب يَوْمٍ عَظِيْمٍ بڑا سخت دن

الغرض ان لوگوں نے شعیب جھٹلا دیا تو ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱۹۰)

اِنَّ بلاشبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً بڑی نشانی وَ اور مَا كَانَ نہ تھے اَكْثَرُهُمْ ان کی اکثریت مُّؤْمِنِيْنَ ماننے والے

بلاشبہ اس میں بڑی نشانی ہے مگر ان کی اکثریت ماننے والی نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (۱۹۱)

وَاِنَّ اور بیشک رَبَّكَ تیرا رب لَهُوَ البتہ وہ الْعَزِيْزُ غالب الرَّحِيْمُ بڑا رحم کرنے والا

اور بیشک آپ کا رب سب پر غالب اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۹۲)

وَاِنَّهٗ اور بیشک یہ لَتَنْزِيْلُ نازل کردہ ہے رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رب العالمین

اور بیشک یہ قرآن رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ (۱۹۳)

نَزَلَ بِهِ اس کو لے کر اترا الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ روح الامین

اس کو روح الامین لے کر اترا ہے۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ (١٩٤)

عَلٰى پر قَلْبِكَ آپ کے قلبِ اطہر لِتَكُوْنَ تاکہ آپ شامل ہو مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ خبر دار کرنے والوں میں

آپ کے قلبِ اطہر پر! تاکہ آپ خبر دار کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ (١٩٥)

بِلِسَانٍ زبان میں عَرَبِيٍّ عربی مُّبِيْنٍ فصیح

یہ فصیح عربی زبان میں ہے۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ (١٩٦)

وَاِنَّهٗ اور بلاشبہ یہ لَفِيْ میں زُبُرِ صحیفے الْاَوَّلِيْنَ گزشتہ

اور بلاشبہ اس کا تذکرہ گزشتہ انبیاء کے صحیفوں میں بھی ہے۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (١٩٧)

اَوَ کیا لَمْ يَكُنْ نہیں ہے لَّهُمْ ان کے لیے اٰيَةً کوئی نشانی اَنْ يَّعْلَمَهٗ کہ جانتے ہیں اسے عُلَمٰٓؤُا علما بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل

بھلا کیا ان لوگوں کے لیے یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل بھی اسے جانتے ہیں؟

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ (١٩٨)

وَلَوْ اور اگر نَزَّلْنٰهُ ہم نازل کر دیتے اسے عَلٰى بَعْضِ کسی پر الْاَعْجَمِيْنَ عجمی (غیر عربی)

اور [ان کی ضد اور ہٹ دھرمی کا یہ عالم ہے کہ] اگر ہم اس کو کسی عجمی پر نازل کر

دیتے......

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ (١٩٩)

فَقَرَاَهٗ پھر وہ پڑھ بھی دیتا اسے عَلَيْهِمْ ان کے سامنے مَّا نہ كَانُوْ وہ لاتے بِهٖ اس پر

مُؤْمِنِيْنَ ایمان لانے والے

اور پھر وہ اس کو ان کے سامنے پڑھ بھی دیتا؛ تب بھی یہ لوگ اس پر ایمان نہ لاتے۔

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (٢٠٠)

كَذٰلِكَ اسی طرح سَلَكْنٰهُ گزار دیا کرتے ہیں فِيْ قُلُوْبِ دلوں میں الْمُجْرِمِيْنَ

مجرموں

ہم اس [نصیحت نامے] کو مجرموں کے دلوں سے اسی طرح گزار دیا کرتے ہیں ......

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (٢٠١)

لَا يُؤْمِنُوْنَ وہ ایمان نہیں لاتے بِهٖ اس پر حَتّٰى جب تک کہ يَرَوُا وہ دیکھ لیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ دردناک عذاب

کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (٢٠٢)

فَيَاْتِيَهُمْ تو وہ آپڑے گا ان پر بَغْتَةً اچانک وَّهُمْ اور انہیں لَا يَشْعُرُوْنَ خبر بھی نہ

ہو پائے

اور وہ ان پر یوں اچانک آپڑے گا کہ انہیں خبر بھی نہ ہو پائے گی۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ (٢٠٣)

فَيَقُوْلُوْا پھر وہ کہتے پھریں گے هَلْ کیا نَحْنُ ہمیں مُنْظَرُوْنَ مہلت مل سکتی ہے

پھر وہ کہتے پھریں گے: "کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟"

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ (٢٠٤)

اَفَبِعَذَابِنَا تو یہ ہمارے عذاب کے لیے یَسۡتَعۡجِلُوۡنَ وہ جلدی مچا رہے ہیں

تو یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کیا مچا رہے ہیں؟

اَفَرَءَیۡتَ اِنۡ مَّتَّعۡنٰهُمۡ سِنِیۡنَ ﴿۲۰۵﴾

اَفَرَءَیۡتَ ذرا دیکھئے تو اِنۡ اگر مَّتَّعۡنٰهُمۡ ہم انہیں عیش کرنے دیں سِنِیۡنَ چند سال

ذرا دیکھئے تو! اگر ہم انہیں چند سال عیش کرنے دیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۲۰۶﴾

ثُمَّ پھر جَآءَهُمۡ آپڑے ان پر مَّا وہ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے

پھر ان پر وہ چیز آپڑے جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے۔

مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُمَتَّعُوۡنَ ﴿۲۰۷﴾

مَاۤ اَغۡنٰى کیا کام آئے گا عَنۡهُمۡ ان کے مَّا جو كَانُوۡا يُمَتَّعُوۡنَ ان کو عیش دیا گیا

تو ان کو جو عیش دیا گیا تھا ان کے کس کام آئے گا؟

وَمَاۤ اَهۡلَـكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنۡذِرُوۡنَ ۛ ﴿۲۰۸﴾

وَ اور مَاۤ اَهۡلَـكۡنَا نہیں ہلاک کیا ہم نے مِنۡ قَرۡيَةٍ کسی بستی کو اِلَّا سوائے لَهَا ان کے

مُنۡذِرُوۡنَ ڈرانے والے

اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا سوائے ان کے جن میں ڈرانے والے تھے......

ذِكۡرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۲۰۹﴾

ذِكۡرٰى بطورِ نصیحت وَمَا كُنَّا اور ہم تو نہیں ظٰلِمِيۡنَ ظالم

بطورِ نصیحت! اور ہم کوئی ظالم تو نہیں۔

وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ الشَّيٰطِيۡنُ ﴿۲۱۰﴾

وَ اور مَا تَنَزَّلَتۡ نہیں اترے بِهِ اسکو لے کر الشَّيٰطِيۡنُ شیاطین

اور اس قرآن کو شیاطین تو لے کر نہیں اترے۔

وَ مَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهُمۡ وَ مَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ؕ‏ (۲۱۱)

وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ اور قابل ہی نہیں لَهُمۡ ان کو وَمَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ اور یہ ان کے بس کی بات نہیں

وہ تو اس قابل ہی نہیں اور یہ ان کے بس کی بات بھی نہیں۔

اِنَّهُمۡ عَنِ السَّمۡعِ لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ ؕ‏ (۲۱۲)

اِنَّهُمۡ انہیں تو عَنِ سے السَّمۡعِ سننا لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ روک دیا گیا

انہیں تو اس کے سننے سے بھی روک دیا گیا ہے۔

فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُعَذَّبِيۡنَ‌ ۚ‏ (۲۱۳)

فَلَا تَدۡعُ لہذا نہ پکاریئے مَعَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِلٰهًا اٰخَرَ کسی معبود فَتَكُوۡنَ ورنہ شمار ہو مِنَ سے الۡمُعَذَّبِيۡنَ عذاب یافتہ لوگ

لہذا آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی معبود کو نہ پکاریئے ورنہ آپ کا شمار بھی عذاب یافتہ لوگوں میں ہونے لگے گا۔

وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ ۙ‏ (۲۱٤)

وَاَنۡذِرۡ اور خبر دار کیجئے عَشِيۡرَتَكَ اپنے رشتہ دار الۡاَقۡرَبِيۡنَ قریب ترین

اور اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو خبر دار کیجئے۔

وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ۚ‏ (۲۱۵)

وَ اور اخۡفِضۡ جھکائے رکھیں جَنَاحَكَ اپنا بازو لِمَنِ اس کے لیے جس نے اتَّبَعَكَ تمہاری پیروی کی مِنَ سے الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اہل ایمان

اور اپنی شفقت کا بازو اپنے پیروکار اہلِ ایمان کے لیے جھکائے رکھیں۔

فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ‌ ۚ‏ (۲۱٦)

فَاِنۡ اور اگر عَصَوۡكَ وہ آپ کی نافرمانی کریں فَقُلۡ تو کہہ دیں اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ بیشک میں

بری الذمہ ہوں مِّمَّا اس سے جو تَعۡمَلُوۡنَ تم کر رہے ہو

اور اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیں: جو کچھ تم کر رہے ہو، میں اس سے بری الذمہ ہوں۔

وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ (۲۱۷)

وَتَوَكَّلۡ اور بھروسہ کرو عَلَى پر الۡعَزِيۡزِ غالب الرَّحِيۡمِ بڑا رحم کرنے والا

اور آپ سب پر غالب اور بڑے رحم والے پر بھروسہ رکھئے۔

الَّذِىۡ يَرٰٮكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُ (۲۱۸)

الَّذِىۡ وہ جو يَرٰٮكَ آپ کو دیکھتا ہے حِيۡنَ اس وقت تَقُوۡمُ آپ قیام فرماتے ہیں

جو آپ کو اس وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ قیام فرماتے ہیں۔

وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيۡنَ (۲۱۹)

وَتَقَلُّبَكَ اور آپ کی آمد ورفت فِى میں السّٰجِدِيۡنَ سجدہ گزار لوگوں میں

اور سجدہ گزار لوگوں میں آپ کی آمد ورفت کو بھی دیکھتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (۲۲۰)

اِنَّهٗ بلاشبہ وہ هُوَ وہی السَّمِيۡعُ سب سننے والا الۡعَلِيۡمُ خوب جاننے والا

بلاشبہ وہی سب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ عَلٰى مَنۡ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيۡنُ (۲۲۱)

هَلۡ کیا اُنَبِّئُكُمۡ میں تمہیں بتاؤں عَلٰى مَنۡ کسی پر تَنَزَّلُ اترا کرتے ہیں الشَّيٰطِيۡنُ شیاطین

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترا کرتے ہیں؟

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ (۲۲۲)

تَنَزَّلُ وہ اترا کرتے ہیں عَلٰى پر كُلِّ ہر اَفَّاكٍ بہتان تراز اَثِيۡمٍ گناہگار

وہ ہر بہتان طراز، گناہگار پر اترا کرتے ہیں۔

یُّلۡقُوۡنَ السَّمۡعَ وَ اَکۡثَرُہُمۡ کٰذِبُوۡنَ ﴿۲۲۳﴾ؕ

یُّلۡقُوۡنَ لاڈالتے ہیں السَّمۡعَ سنی سنائی بات وَ اَکۡثَرُہُمۡ اور ان میں اکثر کٰذِبُوۡنَ جھوٹے ہوتے ہیں

وہ سنی سنائی باتیں کان میں لاڈالتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

وَ الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُہُمُ الۡغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ؕ

وَالشُّعَرَآءُ اور شاعر لوگ یَتَّبِعُہُمُ ان کی پیروی کیا کرتے ہیں الۡغَاوٗنَ بہکے ہوئے لوگ

اور رہے شاعر لوگ؛ تو ان کی پیروی بہکے ہوئے لوگ کیا کرتے ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّہُمۡ فِیۡ کُلِّ وَادٍ یَّہِیۡمُوۡنَ ﴿۲۲۵﴾ۙ

اَلَمۡ تَرَ کیا تم نے نہیں دیکھا اَنَّہُمۡ فِیۡ کُلِّ وَادٍ کہ وہ ہر وادی میں یَّہِیۡمُوۡنَ بھٹکتے پھرتے ہیں

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی [خیال] میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

وَ اَنَّہُمۡ یَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۲۶﴾ۙ

وَاَنَّہُمۡ اور وہ ایسی باتیں یَقُوۡلُوۡنَ کہا کرتے ہیں مَا جو لَا یَفۡعَلُوۡنَ وہ نہیں کرتے

اور وہ ایسی باتیں کہا کرتے ہیں جو خود نہیں کرتے۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا وَّ انۡتَصَرُوۡا مِنۡۢ

بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا ؕ وَ سَیَعۡلَمُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَیَّ مُنۡقَلَبٍ یَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۲۲۷﴾

اِلَّا سوائے الَّذِیۡنَ جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ نیک وَذَکَرُوا اللّٰہَ اور اللہ تعالیٰ کو یاد کیا کَثِیۡرًا کثرت سے وَّانۡتَصَرُوۡا

اور انہوں نے بدلہ لیا مِنۡۢ بَعۡدِ اس کے بعد مَا ظُلِمُوۡا کہ ان پر ظلم ہوا وَسَیَعۡلَمُ اور

بہت جلد معلوم ہو جائے گا الَّذِيْنَ وہ لوگ جنہوں نے ظَلَمُوْٓا ظلم کیا اَيَّ کس مُنْقَلَبٍ انجام يَّنْقَلِبُوْنَ دوچار ہونے والے ہیں

سوائے ان شاعروں کے جو ایمان لائے، جنہوں نے نیک اعمال کیے اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انہوں نے بدلہ لیا۔ اور ظالم لوگوں کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس انجام سے دوچار ہونے والے ہیں۔

سورۃ النمل مکیۃ

آیات: 93 رکوع: 7

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ (١)

طٰسٓ طا۔ سین تِلْكَ یہ اٰيٰتُ آیات الْقُرْاٰنِ قرآن وَكِتَابٍ اور کتاب مُّبِيْنٍ واضح

طس۔ یہ قرآن کریم کی اور واضح کتاب کی آیات ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (٢)

هُدًى ہدایت وَّبُشْرٰى اور خوشخبری لِلْمُؤْمِنِيْنَ اہلِ ایمان

ان اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے......

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ (٣)

الَّذِيْنَ جو لوگ يُقِيْمُوْنَ قائم کرتے ہیں الصَّلٰوةَ نماز وَيُؤْتُوْنَ اور ادا کرتے ہیں الزَّكٰوةَ زکوۃ وَهُمْ اور وہ بِالْاٰخِرَةِ آخرت پر هُمْ وہی يُوْقِنُوْنَ یقین رکھتے ہیں

جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ (٤)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ لَا يُؤْمِنُوْنَ نہیں مانتے بِالْاٰخِرَةِ آخرت کو زَيَّنَّا لَهُمْ ہم نے خوش نما بنا رکھا ہے اَعْمَالَهُمْ ان کے کرتوت فَهُمْ لہذا وہ يَعْمَهُوْنَ بھٹکتے پھرتے ہیں

بیشک جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ہم نے ان کی نظر میں ان کے کرتوتوں کو خوش نما بنا رکھا ہے، لہٰذا وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ وَ هُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ (۵)

اُولٰٓئِكَ یہی وہ لوگ الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو لَهُمۡ جن کے لیے سُوۡٓءُ برا الۡعَذَابِ عذاب وَهُمۡ اور یہی لوگ فِی الۡاٰخِرَةِ آخرت میں هُمۡ وہ الۡاَخۡسَرُوۡنَ سب سے بڑھ کر خسارے میں ہوں گے

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے اور یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارے میں ہوں گے۔

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِیۡمٍ عَلِیۡمٍ (٦) الثلاثۃ

وَاِنَّكَ اور بیشک تم لَتُلَقَّی عنایت کیا جا رہا ہے الۡقُرۡاٰنَ قرآن مِنۡ لَّدُنۡ بارگاہ سے حَكِیۡمٍ صاحبِ حکمت عَلِیۡمٍ صاحبِ علم ذت

اور بیشک آپ کو یہ قرآن ایک صاحبِ حکمت صاحبِ علم ذات کی بارگاہ سے عنایت کیا جارہاہے۔

اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِیۡكُمۡ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ (۷)

اِذۡ جب قَالَ کہا مُوۡسٰی موسیٰ لِاَهۡلِهٖۤ اپنی اہلیہ سے اِنِّیۡۤ میں اٰنَسۡتُ میں نے دیکھی ہے نَارًا ایک آگ سَاٰتِیۡكُمۡ میں ابھی آتا ہوں مِّنۡهَا اس سے بِخَبَرٍ کوئی خبر اَوۡ اٰتِیۡكُمۡ یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے بِشِهَابٍ شعلہ قَبَسٍ انگارہ لَّعَلَّكُمۡ تاکہ تم تَصۡطَلُوۡنَ تم تاپ سکو

وہ واقعہ یاد کریں جب موسیٰ نے اپنی اہلیہ سے کہا تھا:: تم یہیں ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے، میں ابھی وہاں سے کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا تمہارے لیے کوئی انگارہ لے کر آتا ہوں تاکہ تم تاپ سکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِیَ اَنۡۢ بُوۡرِكَ مَنۡ فِی النَّارِ وَ مَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸﴾

فَلَمَّا پھر جب جَآءَهَا وہ وہاں آئے نُوۡدِىَ آواز دی گئی اَنۡۢ بُوۡرِكَ کہ بابرکت کیا گیاہے مَنۡ جو فِى النَّارِ آگ کے اندر وَمَنۡ اور جو حَوۡلَهَا اس کے ارد گرد وَسُبۡحٰنَ اور پاک اللّٰهِ اللہ تعالیٰ رَبِّ پروردگار الۡعٰلَمِيۡنَ سارے جہانوں

پھر جب وہ وہاں آئے تو انہیں آواز دی گئی کہ بابرکت کیا گیا ہے ان کو جو اس آگ کے اندر ہیں اور ان کو بھی جو اس کے ارد گرد ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ [جسم اور مثال سے] پاک ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

يٰمُوۡسٰٓى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُۙ ﴿۹﴾

يٰمُوۡسٰٓى اے موسیٰ اِنَّهٗۤ یہ یقینی بات ہے اَنَا اللّٰهُ میں ہی اللہ ہوں الۡعَزِيۡزُ مکمل اقتدار والا الۡحَكِيۡمُ کامل حکمت والا

اے موسیٰ! یہ یقینی بات ہے کہ میں ہی اللہ ہوں، مکمل اقتدار والا، کامل حکمت والا۔

وَاَلۡقِ عَصَاكَ‌ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ‌ؕ يٰمُوۡسٰى لَا تَخَفۡ‌ قف اِنِّىۡ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الۡمُرۡسَلُوۡنَ‌ۖ ﴿۱۰﴾

وَاَلۡقِ اور پھینکو عَصَاكَ اپنی لاٹھی فَلَمَّا پھر جب رَاٰهَا اسے دیکھا تَهۡتَزُّ بل کھا رہی ہے كَاَنَّهَا جیسا کہ وہ جَآنٌّ کوئی سانپ وَّلّٰى تو بھاگے مُدۡبِرًا پیٹھ پھیر کر وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا يٰمُوۡسٰى اے موسیٰ لَا تَخَفۡ ڈرومت اِنِّىۡ بیشک میں لَا يَخَافُ ڈرا نہیں کرتے لَدَىَّ میرے حضور میں الۡمُرۡسَلُوۡنَ پیغمبر

اور ذرا اپنی لاٹھی کو پھینکو! پھر جب موسیٰ نے اسے دیکھا کہ وہ یوں بل کھا رہی ہے جیسے وہ کوئی سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! ڈرومت، بیشک میرے حضور میں پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنۡ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنًۢا بَعۡدَ سُوۡٓءٍ فَاِنِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

اِلَّا ہاں البتہ مَنۡ جو۔ جس ظَلَمَ قصور کیا ہو ثُمَّ بَدَّلَ پھر اسے بدل لے حُسۡنًۢا نیکہ
بَعۡدَ بعد سُوۡٓءٍ برائی فَاِنِّىۡ تو بیشک میں غَفُوۡرٌ بہت بخشنے والا رَّحِيۡمٌ بڑی رحمت والا

ہاں البتہ کسی نے کوئی قصور کیا ہو، پھر وہ برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل لے تو بیشک میں بہت بخشنے والا، بڑی رحمت والا ہوں۔

وَ اَدۡخِلۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ‌ فِىۡ تِسۡعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَقَوۡمِهٖ‌ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۱۲﴾

وَاَدۡخِلۡ اور ڈالو يَدَكَ اپنا ہاتھ فِىۡ جَيۡبِكَ اپنے گریبان میں تَخۡرُجۡ وہ نکلے گا بَيۡضَآءَ
روشن مِنۡ سے۔ کے غَيۡرِ سُوۡٓءٍ بنا کسی عیب فِىۡ میں تِسۡعِ اٰيٰتٍ نو معجزات اِلٰى طرف
فِرۡعَوۡنَ فرعون وَقَوۡمِهٖ اور اس کی قوم اِنَّهُمۡ بیشک وہ كَانُوۡا ہیں قَوۡمًا لوگ
فٰسِقِيۡنَ نافرمان

اور اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں ڈالو، وہ بنا کسی عیب کے روشن ہو کر نکلے گا۔ یہ ان نو معجزات میں شامل ہے جنہیں لے کر فرعون کی طرف جانا ہے۔ بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ اٰيٰتُنَا مُبۡصِرَةً قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ ﴿۱۳﴾

فَلَمَّا پھر جب جَآءَتۡهُمۡ ان کے پاس پہنچے اٰيٰتُنَا ہمارے معجزات مُبۡصِرَةً واضح قَالُوۡا
وہ کہنے لگے هٰذَا یہ سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ کھلا جادو

پھر جب ان کے پاس ہمارے واضح معجزات پہنچے تو وہ کہنے لگے: یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَ جَحَدُوۡا بِهَا وَ اسۡتَيۡقَنَتۡهَاۤ اَنۡفُسُهُمۡ ظُلۡمًا وَّ عُلُوًّا‌ ؕ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ‏ ﴿۱۴﴾

وَجَحَدُوۡا اور انہوں نے انکار کر دیا بِهَا ان کا وَاسۡتَيۡقَنَتۡهَاۤ حالانکہ ان کا یقین کر
چکے تھا اَنۡفُسُهُمۡ ان کے دل ظُلۡمًا ظلم کے طور وَّعُلُوًّا اور تکبر فَانْظُرۡ تو دیکھو كَيۡفَ

کیسا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام الْمُفْسِدِيْنَ فسادی

اور انہوں نے ظلم اور تکبر کے طور پر ان معجزات کا انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل ان کا یقین کر چکے تھے۔ اب دیکھ لو کہ ان فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۵)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا اور بیشک ہم نے عطا کیا دَاوٗدَ داود وَ سُلَيْمٰنَ اور سلیمان عِلْمًا علم وَ قَالَا اور ان دونوں نے کہا الْحَمْدُ سب تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِيْ وہ جس نے فَضَّلَنَا فضیلت دی ہمیں عَلٰى پر كَثِيْرٍ بہت سے مِّنْ سے عِبَادِهِ اپنے بندے الْمُؤْمِنِيْنَ مومن (جمع)

اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا تھا۔ اور ان دونوں نے کہا: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا کی۔

وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ (۱٦)

وَ وَرِثَ اور جانشین بنے سُلَيْمٰنُ سلیمان دَاوٗدَ داود وَ قَالَ اور انہوں نے کہا يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو عُلِّمْنَا ہمیں سکھائی گئی مَنْطِقَ بولی الطَّيْرِ پرندے (جمع) وَ اُوْتِيْنَا اور ہمیں عطا کی گئی مِنْ سے كُلِّ شَيْءٍ ہر طرح کی چیز اِنَّ بیشک هٰذَا یہ لَهُوَ البتہ وہی الْفَضْلُ فضل الْمُبِيْنُ کھلا

اور سلیمان، داؤد کے جانشین بنے اور انہوں نے کہا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر طرح کی چیز عطا گئی ہے۔ بیشک یہ تو کھلا ہوا فضل ہے۔

وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ (۱۷)

وَ حُشِرَ اور جمع کیے گئے لِسُلَيْمٰنَ سلیمان کے لیے جُنُوْدُهٗ اس کا لشکر مِنَ سے

الۡجِنِّ جنات وَالۡاِنۡسِ اور انسانوں وَالطَّیۡرِ اور پرندے فَھُمۡ ان سب یُوۡزَعُوۡنَ نظم وضبط سے رکھا جاتا تھا

اور سلیمان کے لیے ان کے لشکر جمع کیے گئے تھے جو جنات، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل تھے اور ان سب کو نظم وضبط سے رکھا جاتا تھا۔

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰی وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَۃٌ یّٰۤاَیُّھَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا مَسٰکِنَکُمۡ ۚ لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ سُلَیۡمٰنُ وَ جُنُوۡدُہٗ ۙ وَ ھُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

حَتّٰۤی یہاں تک کہ اِذَاۤ جب اَتَوۡا وہ پہنچے عَلٰی پر وَادِ النَّمۡلِ چیونٹیوں کا وادی قَالَتۡ کہنے لگی نَمۡلَۃٌ ایک چیونٹی یّٰۤاَیُّھَا النَّمۡلُ اے چینٹیو ادۡخُلُوۡا تم گھس جاؤ مَسٰکِنَکُمۡ اپنی بلوں میں لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ نہ کچل نہ ڈالے تمہیں سُلَیۡمٰنُ سلیمان وَجُنُوۡدُہٗ اور اس کا لشکر وَھُمۡ اور وہ لَا یَشۡعُرُوۡنَ انہیں پتہ بھی نہ چلے

یہاں تک کہ ایک مرتبہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی کہنے لگی: اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں گھس جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور ان کا لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور انہیں پتہ بھی نہ چلے۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنۡ قَوۡلِھَا وَ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَ اَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾

فَتَبَسَّمَ تو وہ مسکراتے ہوئے ضَاحِکًا ہنس پڑے مِّنۡ سے قَوۡلِھَا اس کی بات وَقَالَ اور عرض کرنے لگے رَبِّ اے میرے رب اَوۡزِعۡنِیۡۤ مجھے قائم رکھیے اَنۡ اَشۡکُرَ کہ میں شکر ادا کرتا رہوں نِعۡمَتَکَ آپ کی نعمت الَّتِیۡۤ وہ جو اَنۡعَمۡتَ تو نے عطا کی عَلَیَّ مجھے وَعَلٰی اور پر وَالِدَیَّ میرے ماں باپ وَاَنۡ اور یہ کہ اَعۡمَلَ صَالِحًا میں نیک عمل کرتا رہوں تَرۡضٰہُ جس سے آپ راضی ہوتے ہوں وَاَدۡخِلۡنِیۡ اور مجھے شامل فرمالیجیے

بِرَحۡمَتِكَ اپنی رحمت سے فِىۡ میں عِبَادِكَ اپنے بندے الصّٰلِحِيۡنَ نیک (جمع)

تو وہ چیونٹی کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور عرض کرنے لگے: اے میرے رب! مجھے اس بات پر قائم رکھئے کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر ادا کرتا رہوں جو آپ نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کی ہے اور اس پر بھی قائم رکھئے کہ میں ایسا نیک عمل کرتا رہوں جس سے آپ راضی ہوتے ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمایئے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيۡرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَاۤ اَرَى الۡهُدۡهُدَ ‌ۖ اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآئِبِيۡنَ (۲۰)

وَتَفَقَّدَ اور اس نے حاضری لی الطَّيۡرَ پرندے فَقَالَ تو بولے مَا لِىَ کیا بات ہے لَاۤ اَرَى میں نہیں دیکھ پا رہا الۡهُدۡهُدَ ہدہد کو اَمۡ كَانَ کیا وہ ہے مِنَ سے الۡغَآئِبِيۡنَ غیر حاضر ہونے والے

اور ایک مرتبہ سلیمان نے پرندوں کی حاضری لی تو بولے: کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ پا رہا، یا وہ واقعی غیر حاضر ہے؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيۡدًا اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ لَيَاۡتِيَنِّىۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ (۲۱)

لَاُعَذِّبَنَّهٗ میں لازماً اسے سزا دوں گا عَذَابًا سزا شَدِيۡدًا سخت اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ یا اسے ذبح کر ڈالوں گا اَوۡ لَيَاۡتِيَنِّىۡ یا وہ میرے سامنے پیش کرے بِسُلۡطٰنٍ عذر مُّبِيۡنٍ معقول

میں لازماً اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا، یا پھر وہ میرے سامنے کوئی معقول عذر پیش کرے گا۔

فَمَكَثَ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ وَ جِئۡتُكَ مِنۡ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَّقِيۡنٍ (۲۲)

فَمَكَثَ پھر اس نے دیر کی غَيۡرَ بَعِيۡدٍ تھوڑی سی فَقَالَ عرض کرنے لگا اَحَطْتُّ میں

نے معلومات حاصل کی ہیں بِمَا وہ جو لَمْ تُحِطْ بِهٖ آپ کے علم میں نہیں وَجِئْتُكَ اور میں آپ کی خدمت میں لایا ہوں مِنْ سے سَبَاٍ سبا بِنَبَاٍ ایک خبر يَّقِيْنٍ یقینی

پھر ہدہد زیادہ دیر کیے بغیر آ کر عرض کرنے لگا: مجھے ایسی معلومات حاصل ہوئی ہیں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں اور میں آپ کی خدمت میں ملکِ سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ (٢٣)

اِنِّيْ میں نے وَجَدْتُّ دیکھا امْرَاَةً ایک عورت تَمْلِكُهُمْ وہ ان پر بادشاہت کر رہی ہے وَاُوْتِيَتْ اور بخشا گیا ہے مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ہر قسم وَّ لَهَا اور اسکے لیے عَرْشٌ ایک تخت عَظِيْمٌ شاندار

میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اسے ہر قسم کا ساز و سامان بخشا گیا ہے اور اس کا ایک شاندار تخت بھی ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ (٢٤)

وَجَدْتُّهَا میں دیکھا ہے اسے وَقَوْمَهَا اور اس کی قوم يَسْجُدُوْنَ وہ سجدہ کرتے ہیں لِلشَّمْسِ سورج کو مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بجائے وَزَيَّنَ اور خوش نما بنا رکھے ہیں لَهُمُ انہیں الشَّيْطٰنُ شیطان اَعْمَالَهُمْ ان کے اعمال فَصَدَّهُمْ روک رکھا ہے ان کو عَنِ السَّبِيْلِ راہ فَهُمْ چنانچہ وہ لَا يَهْتَدُوْنَ ہدایت سے دور ہیں

میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بجائے کو سورج کو سجدے کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں خوش نما بنا رکھے ہیں اور انہیں راہِ حق سے روک رکھا ہے چنانچہ وہ ہدایت سے اتنے دور ہیں......

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ یَعْلَمُ مَا
تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ (٢٥)

اَلَّا کہ نہیں یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ وہ سجدہ کرتے اللہ تعالیٰ کو الَّذِیْ وہ جو یُخْرِجُ باہر نکال لاتا ہے الْخَبْءَ پوشیدہ چیزیں فِی السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالْاَرْضِ اور زمین وَیَعْلَمُ اور جانتا ہے مَا تُخْفُوْنَ جنہیں تم چھپاؤ وَمَا اور جو تُعْلِنُوْنَ تم ظاہر کرو

کہ وہ اللہ تعالیٰ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمان و زمین کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکال لاتا ہے اور ان سب چیزوں کو جانتا ہے جنہیں تم چھپاؤ یا ظاہر کرو۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۩ (٢٦)

اَللّٰهُ اللہ لَاۤ نہیں اِلٰهَ کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا رَبُّ رب (مالک) الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ عرش عظیم

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ (٢٧)

قَالَ اس (سلیمان نے کہا سَنَنْظُرُ ابھی ہم دیکھ لیتے ہیں اَصَدَقْتَ کہ تو نے سچ کہا اَمْ یا كُنْتَ تو ہے مِنَ میں سے الْكٰذِبِیْنَ جھوٹے

سلیمان نے کہا: ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَا ذَا یَرْجِعُوْنَ
(٢٨)

اِذْهَبْ تو لے کر جا بِّكِتٰبِیْ میرا خط هٰذَا یہ فَاَلْقِهْ پس اسے ڈال دے اِلَیْهِمْ ان کے پاس ثُمَّ تَوَلَّ پھر الگ ہٹ جانا عَنْهُمْ ان سے فَانْظُرْ پھر دیکھنا مَاذَا کیا یَرْجِعُوْنَ وہ ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان لوگوں کے پاس ڈال دے پھر الگ ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ

کیا رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔

قَالَتۡ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اِنِّىۡۤ اُلۡقِىَ اِلَىَّ كِتٰبٌ كَرِيۡمٌ ﴿۲۹﴾

قَالَتۡ وہ کہنے لگی يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اے سردارو! اِنِّىۡۤ اُلۡقِىَ بیشک میرے پاس ڈالا گیا اِلَىَّ میرے پاس كِتٰبٌ خط كَرِيۡمٌ باعزت

وہ کہنے لگی: اے سردارو! میرے پاس ایک باعزت خط ڈالا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنۡ سُلَيۡمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ‏ ﴿۳۰﴾

اِنَّهٗ وہ خط مِنۡ سے سُلَيۡمٰنَ سلیمان وَاِنَّهٗ اور وہ ہے بِسۡمِ اللہ تعالیٰ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ خط سلیمان کی طرف سے آیا ہے اور اس میں لکھا ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم......

اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَىَّ وَاۡتُوۡنِىۡ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾

اَلَّا تَعۡلُوۡا یہ کہ تم سرکشی نہ کرو عَلَىَّ میرے مقابلے میں وَاۡتُوۡنِىۡ اور میرے پاس حاضر ہو جاؤ مُسۡلِمِيۡنَ اطاعت گزار بن کر

میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور اطاعت گزار بن کر میرے پاس حاضر ہو جائو۔

قَالَتۡ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اَفۡتُوۡنِىۡ فِىۡۤ اَمۡرِىۡ‌ۚ مَا كُنۡتُ قَاطِعَةً اَمۡرًا حَتّٰى تَشۡهَدُوۡنِ ﴿۳۲﴾

قَالَتۡ وہ کہنے لگی يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اے سردارو! اَفۡتُوۡنِىۡ مجھے مشورہ دو فِىۡۤ اَمۡرِىۡ میرے معاملے میں مَا كُنۡتُ میں نہیں ہوں قَاطِعَةً حتمی فیصلہ کرنے والی اَمۡرًا کسی معاملہ میں حَتّٰى جب تک نہ ہو تَشۡهَدُوۡنِ تم موجود ہو

وہ کہنے لگی: اے سردارو! تم میرے اس معاملہ میں مجھے مشورہ دو، میں کسی بھی معاملے میں حتمی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس موجود نہ ہو۔

قَالُوۡا نَحۡنُ اُولُوۡا قُوَّةٍ وَّاُولُوۡا بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ ۙ وَّالۡاَمۡرُ اِلَيۡكِ فَانۡظُرِىۡ مَاذَا

تَاْمُرِيْنَ (٣٣)

قَالُوْا وہ کہنے لگے نَحْنُ ہم اُولُوْا قُوَّةٍ طاقت ور وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ اور شدید جنگجو وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ اور فیصلہ آپ کے اختیار میں فَانْظُرِیْ اب آپ دیکھ لیں مَاذَا کیا تَاْمُرِيْنَ آپ کو حکم دینا ہے

وہ کہنے لگے: ہم طاقت ور بھی ہیں اور سخت جنگجو بھی! لیکن فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے، اب آپ دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ (٣٤)

قَالَتْ وہ کہنے لگی اِنَّ یہ حقیقت ہے الْمُلُوْكَ بادشاہ (جمع) اِذَا دَخَلُوْا جب گھس آتے ہیں قَرْيَةً کسی ملک اَفْسَدُوْهَا اسے تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں وَجَعَلُوْٓا اور کر کے رکھ دیتے ہیں اَعِزَّةَ باعزت اَهْلِهَآ باشندوں کو اَذِلَّةً ذلیل وَكَذٰلِكَ اور ایسا ہی يَفْعَلُوْنَ وہ کریں گے

وہ کہنے لگی: یہ حقیقت ہے کہ بادشاہ جب کسی ملک میں گھس آتے ہیں تو اسے تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں، اور جو اس کے باعزت باشندوں کو ذلیل کر کے رکھ دیتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ (٣٥)

وَاِنِّيْ اور میں مُرْسِلَةٌ بھیجنے والی اِلَيْهِمْ ان کے پاس بِهَدِيَّةٍ کچھ تحفہ فَنٰظِرَةٌ پھر دیکھوں گی بِمَ کیا (جواب) لے کر يَرْجِعُ واپس آتے ہیں الْمُرْسَلُوْنَ ایلچی

اور [فی الحال] میں ان کے پاس کچھ تحفہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھوں گی کہ ایلچی کیا جواب لے کر واپس آتے ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِ َۧ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ

بَلۡ اَنۡتُمۡ بِهَدِيَّتِكُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ (٣٦)

فَلَمَّا پھر جب جَآءَ پہنچا سُلَيۡمٰنَ سلیمان قَالَ اس نے کہا اَتُمِدُّوۡنَنِ کیا تم میری مدد کرنا چاہتے ہو بِمَالٍ مالی فَمَآ تو جو اٰتٰنِ اللّٰهُ مجھے دے رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے خَيۡرٌ بہتر مِّمَّآ اس سے جو اٰتٰكُمۡ اس نے تمہیں دیا ہوا ہے بَلۡ البتہ اَنۡتُمۡ تم بِهَدِيَّتِكُمۡ اپنے تحفہ پر تَفۡرَحُوۡنَ اتراتے ہو گے

پھر جب وہ ایلچی سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا: کیا تم لوگ میری مالی مدد کرنا چاہتے ہو؟! تو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہوا ہے۔ البتہ تم خود ہی اپنے تحفے پر اتراتے ہو گے۔

اِرۡجِعۡ اِلَيۡهِمۡ فَلَنَاۡتِيَنَّهُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمۡ بِهَا وَ لَنُخۡرِجَنَّهُمۡ مِّنۡهَآ اَذِلَّةً وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ (٣٧)

اِرۡجِعۡ جا واپس اِلَيۡهِمۡ ان کے پاس فَلَنَاۡتِيَنَّهُمۡ اب ہم چڑھائی کریں گے بِجُنُوۡدٍ ایسا لشکر لَّا قِبَلَ سامنا نہ کر سکے گے لَهُمۡ ان کا بِهَا اس کی وَلَنُخۡرِجَنَّهُمۡ ہم ضرور نکال دیں گے انہیں مِّنۡهَآ وہاں سے اَذِلَّةً ذلیل کر کے وَّهُمۡ اور وہ صٰغِرُوۡنَ خوار کر کے

جا واپس ان لوگوں کے پاس، اب ہم ان پر ایسے لشکر لے کر چڑھائی کریں گے کہ وہ ان کا سامنا نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکال دیں گے۔

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اَيُّكُمۡ يَاۡتِيۡنِىۡ بِعَرۡشِهَا قَبۡلَ اَنۡ يَّاۡتُوۡنِىۡ مُسۡلِمِيۡنَ (٣٨)

قَالَ اس (سلیمان) نے کہا يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اے دربار والو! اَيُّكُمۡ تم میں سے کون يَاۡتِيۡنِىۡ میری پاس لے آئے بِعَرۡشِهَا اس کا تخت قَبۡلَ اس سے پہلے اَنۡ کہ يَّاۡتُوۡنِىۡ ان لوگوں کے آنے میرے پاس مُسۡلِمِيۡنَ فرمانبردار ہو کر

سلیمان نے کہا: اے دربار والو! تم میں سے کون ہے جو اس ملکہ کا تخت ان لوگوں کے

میرے فرماں بردار بن کر میرے پاس آنے سے پہلے ہی لے آئے۔

قَالَ عِفۡرِيۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِيۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِكَ‌ۚ وَاِنِّىۡ عَلَيۡهِ لَقَوِىٌّ اَمِيۡنٌ (۳۹)

قَالَ عرض کیا عِفۡرِيۡتٌ طاقتور مِّنَ الۡجِنِّ جنات سے اَنَا اٰتِيۡكَ میں آپ کے پاس لا سکتا ہوں بِهٖ اس کو قَبۡلَ اس سے پہلے اَنۡ تَقُوۡمَ کہ آپ اٹھنے مِنۡ مَّقَامِكَ اپنے اجلاس وَاِنِّىۡ اور میں عَلَيۡهِ اس پر لَقَوِىٌّ پوری قوت والا اَمِيۡنٌ امانت دار

جنات میں سے ایک طاقتور جن نے عرض کیا: میں اسے آپ کے اپنے اجلاس سے اٹھنے سے پہلے پہلے آپ کی خدمت میں لا سکتا ہوں اور میں اس کی پوری طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں۔

قَالَ الَّذِىۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡكِتٰبِ اَنَا اٰتِيۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ يَّرۡتَدَّ اِلَيۡكَ طَرۡفُكَ‌ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّىۡ ۖ لِيَبۡلُوَنِىۡٓ ءَاَشۡكُرُ اَمۡ اَكۡفُرُ‌ؕ وَمَنۡ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىۡ غَنِىٌّ كَرِيۡمٌ (۴۰)

قَالَ بولا الَّذِىۡ اس نے جو عِنۡدَهٗ اس کے پاس عِلۡمٌ علم مِّنَ سے۔ کا الۡكِتٰبِ کتاب اَنَا میں اٰتِيۡكَ بِهٖ میں اس کو تمہارے پاس لے آتا ہوں قَبۡلَ پہلے اَنۡ يَّرۡتَدَّ کہ پھر آئے اِلَيۡكَ آپ کے پاس طَرۡفُكَ آپ کے آنکھ جھپکے فَلَمَّا رَاٰهُ پھر جب سلیمان نے اس دیکھا مُسۡتَقِرًّا رکھا ہوا عِنۡدَهٗ اپنے پاس قَالَ کہنے لگے هٰذَا یہ مِنۡ سے فَضۡلِ رَبِّىۡ میرے رب کا فضل لِيَبۡلُوَنِىۡٓ تا کہ مجھے آزمائے ءَاَشۡكُرُ آیا میں شکر کرتا ہوں اَمۡ اَكۡفُرُ یا ناشکری کرتا ہوں وَمَنۡ اور جو شَكَرَ شکر کرتا ہے فَاِنَّمَا تو وہ يَشۡكُرُ شکر کرتا ہے لِنَفۡسِهٖ اپنے فائدے کے لیے وَمَنۡ اور جس كَفَرَ ناشکری کرے فَاِنَّ تو رَبِّىۡ میرا رب غَنِىٌّ بے نیاز كَرِيۡمٌ کرم فرمانیوالا

ایک شخص جس کے پاس آسمانی کتاب کا علم تھا، بولا: میں اسے آپ کے پاس آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے لے آتا ہوں۔ پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہنے لگے: یہ بھی میرے رب کا ایک فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو اپنے فائدے کے لیے ہی کے لیے شکر کرتا ہے اور اگر کوئی ناشکری کرے تو میرا رب بڑا بے نیاز، کرم فرمانے والا ہے۔

قَالَ نَكِّرُوۡا لَهَا عَرۡشَهَا نَنۡظُرۡ اَتَهۡتَدِیۡۤ اَمۡ تَكُوۡنُ مِنَ الَّذِیۡنَ لَا یَهۡتَدُوۡنَ (٤١)

قَالَ اس نے حکم دیا نَكِّرُوۡا شکل تبدیل کر دو لَهَا اس کے لیے عَرۡشَهَا اس کا تخت نَنۡظُرۡ ہم دیکھتے ہیں اَتَهۡتَدِیۡۤ سمجھ جاتی ہے اَمۡ تَكُوۡنُ یا شمار ہوتی ہے مِنَ سے الَّذِیۡنَ جو لوگ لَا یَهۡتَدُوۡنَ سوجھ بوجھ نہیں رکھتے

سلیمان نے حکم دیا: اس ملکہ کے [امتحان] کے لیے اس کے تخت کی شکل تبدیل کر دو۔ دیکھتے ہیں کہ وہ سمجھ جاتی ہے یا ان لوگوں میں شمار ہوتی ہے جو سوجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

فَلَمَّا جَآءَتۡ قِیۡلَ اَهٰكَذَا عَرۡشُكِ ؕ قَالَتۡ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوۡتِیۡنَا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهَا وَ كُنَّا مُسۡلِمِیۡنَ (٤٢)

فَلَمَّا پھر جب جَآءَتۡ وہ آگئی قِیۡلَ پوچھا گیا اَهٰكَذَا اسی طرح کا ہے ہے عَرۡشُكِ تیرا تخت قَالَتۡ وہ کہنے لگی كَاَنَّهٗ یوں لگتا ہے هُوَ وہی وَاُوۡتِیۡنَا اور ہمیں ہو چکا تھا الۡعِلۡمَ علم مِنۡ قَبۡلِهَا پہلے ہی سے وَكُنَّا اور ہم بن چکے مُسۡلِمِیۡنَ مسلمان۔ فرمانبردار

پھر جب وہ آگئی تو اس سے پوچھا گیا: کیا تیرا تخت اسی طرح کا ہے؟ کہنے لگی: یوں لگتا ہے یہ وہی ہے! اور ہمیں تو پہلے سے ہی [آپ کی نبوت کا] علم ہو چکا ہے اور ہم فرماں بردار بن چکے ہیں۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتۡ تَّعۡبُدُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ كٰفِرِیۡنَ (٤٣)

وَصَدَّهَا اور اسے روک رکھا تھا مَا جو كَانَتۡ تَّعۡبُدُ وہ عبادت کرتی تھی مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اِنَّهَا کیونکہ وہ كَانَتۡ تھی مِنۡ قَوۡمٍ قوم سے كٰفِرِيۡنَ کافر

اور اسے [ایمان لانے سے] ان چیزوں نے روک رکھا تھا جن کی وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ عبادت کیا کرتی تھی کیونکہ وہ ایک کافر قوم سے تعلق رکھتی تھی۔

قِيۡلَ لَهَا ادۡخُلِى الصَّرۡحَ‌ۚ فَلَمَّا رَاَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُـجَّةً وَّكَشَفَتۡ عَنۡ سَاقَيۡهَا‌ ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِيۡرَ ؕ‌ قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ وَاَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (٤٤)

قِيۡلَ کہا گیا لَهَا اس سے ادۡخُلِى چلو الصَّرۡحَ صحن فَلَمَّا پھر جب رَاَتۡهُ اس نے اس کو دیکھا حَسِبَتۡهُ تو سمجھی لُـجَّةً گہرا سا پانی وَّكَشَفَتۡ اور کھول دیں عَنۡ سے سَاقَيۡهَا اپنی پنڈلیاں قَالَ اس نے کہا اِنَّهٗ بیشک یہ صَرۡحٌ صحن مُّمَرَّدٌ جڑا ہوا مِّنۡ سے قَوَارِيۡرَ شیشے (جمع) قَالَتۡ وہ بول اٹھی رَبِّ اے میرے رب اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ بیشک میں نے ظلم کیا نَفۡسِىۡ اپنی جان وَاَسۡلَمۡتُ اور میں فرمابرداری قبول کرتی ہوں مَعَ ساتھ سُلَيۡمٰنَ سلیمان لِلّٰهِ اللہ کی رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ رب العالمین

اس سے کہا گیا: اس صحن میں چلو۔* پھر جب اس نے اسے دیکھا تو سمجھی کہ یہ گہرا سا پانی ہے اور اس نے [پائنچے اٹھا کر] اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا: یہ تو شیشوں جڑا صحن ہے۔ وہ بول اٹھی: اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تھا اور اب میں سلیمان کی معیت میں اللہ رب العالمین کی فرمانبرداری قبول کرتی ہوں۔

[* جس کے شیشے کے بنے ہوئے فرش کے نیچے پانی تھا]

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ (٤٥)

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اور بیشک ہم نے بھیجا اِلٰى طرف ثَمُوۡدَ ثمود اَخَاهُمۡ ان کے بھائی

صٰلِحًا صالح اَنِ کہ اعۡبُدُوا اللّٰہَ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو فَاِذَا تو یکا یک ھُمۡ وہ
فَرِیۡقٰنِ دو گروہ بن گئے یَخۡتَصِمُوۡنَ آپس میں جھگڑنے لگے

اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت
کرو۔ تو وہ یکا یک دو گروہ بن کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ یٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّیِّئَۃِ قَبۡلَ الۡحَسَنَۃِ ۚ لَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ
اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾

قَالَ اس نے کہا یٰقَوۡمِ اے میری قوم لِمَ کیوں تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ تم جلدی مچا رہے ہو
بِالسَّیِّئَۃِ برائی کے لیے قَبۡلَ پہلے الۡحَسَنَۃِ بھلائی لَوۡ کیوں لَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ تم
مغفرت نہیں مانگتے اللّٰہَ اللہ تعالیٰ لَعَلَّکُمۡ تاکہ تم تُرۡحَمُوۡنَ تم پر رحم کیا جائے

صالح نے کہا: اے میری قوم! تم لوگ بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی مچا
رہے ہو؟ تم اللہ تعالیٰ سے مغفرت کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے!

قَالُوا اطَّیَّرۡنَا بِکَ وَ بِمَنۡ مَّعَکَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ
تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾

قَالُوا وہ کہنے لگے اطَّیَّرۡنَا منحوس سمجھتے ہیں بِکَ تمہیں وَبِمَنۡ اور وہ جو مَّعَکَ تمہارے
ساتھی قَالَ اس نے کہا طٰٓئِرُکُمۡ تمہاری اپنی نحوست عِنۡدَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے علم میں
بَلۡ اصل بات یہ ہے اَنۡتُمۡ تم قَوۡمٌ لوگ تُفۡتَنُوۡنَ فتنے میں ڈال دیا گیا

وہ کہنے لگے: ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح نے کہا: تمہاری
اپنی نحوست اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جن کو فتنے
میں ڈال دیا گیا ہے۔

وَکَانَ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ تِسۡعَۃُ رَہۡطٍ یُّفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾

وَکَانَ اور تھے فِی الۡمَدِیۡنَۃِ شہر میں تِسۡعَۃُ نو رَہۡطٍ جتھے دار یُّفۡسِدُوۡنَ وہ فساد کرتے

تھے فِى الۡاَرۡضِ زمین (ملک) میں وَ اور لَا يُصۡلِحُوۡنَ سیدھا کام نہیں کرتے تھے

اور اس شہر میں نو جتھے دار تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور کوئی سیدھا کام نہیں کرتے تھے۔

قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَـنُبَيِّتَـنَّهٗ وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَـنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ (٤٩)

قَالُوۡا وہ کہنے لگے تَقَاسَمُوۡا تم مل کر قسم کھاؤ بِاللّٰهِ اللہ کی لَـنُبَيِّتَـنَّهٗ ہم ضرور شبخون ماریں گے اس پر وَاَهۡلَهٗ اور اس کے اہلِ خانہ ثُمَّ لَـنَقُوۡلَنَّ پھر ہم کہہ دیں گے لِوَلِيِّهٖ اس کے وارثوں سے مَا شَهِدۡنَا ہم موجود نہ تھے مَهۡلِكَ ہلاکت کے موقع اَهۡلِهٖ اس کے اہلِ خانہ وَاِنَّا اور ہم بلکل لَصٰدِقُوۡنَ سچ کہہ رہے ہیں

وہ کہنے لگے: سب مل کر اللہ کی قسم کھائو کہ ہم صالح اور اس کے اہلِ خانہ پر شب خون ماریں گے اور پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے اہلِ خانہ کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے اور ہم بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔

وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّمَكَرۡنَا مَكۡرًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ (٥٠)

وَمَكَرُوۡا اور انہوں نے خفیہ سازش تیار کی مَكۡرًا ایک تدبیر وَّمَكَرۡنَا اور ہم نے خفیہ تدبیر کی مَكۡرًا ایک تدبیر وَّهُمۡ اور وہ لَا يَشۡعُرُوۡنَ انہیں خبر بھی نہ ہوئی

انہوں نے یہ خفیہ سازش تیار کی اور ہم نے ایک ایسی تدبیر کی کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔

فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ ۙ اَنَّا دَمَّرۡنٰهُمۡ وَقَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ (٥١)

فَانْظُرۡ پھر دیکھ لیجیے كَيۡفَ کیا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام مَكۡرِهِمۡ ان کا مکاری اَنَّا بیشک ہم دَمَّرۡنٰهُمۡ ہم نے تباہ و برباد کر دیا انہیں وَقَوۡمَهُمۡ اور ان کی قوم اَجۡمَعِيۡنَ سارے

پھر دیکھ لیجیے کہ ان کی مکاری کا کیا انجام ہوا! بیشک ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو

تباہ وبرباد کرڈالا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (٥٢)

فَتِلْكَ اب یہ بُيُوْتُهُمْ ان کے گھر خَاوِيَةً خالی پڑے بِمَا ظَلَمُوْا ان کے ظلم کی وجہ سے اِنَّ بیشک فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً عبرت لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں

اب یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے ظلم کی وجہ سے خالی پڑے ہیں۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لیے عبرت ہے جو علم رکھتے ہیں۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ (٥٣)

وَاَنْجَيْنَا اور ہم نے بچالیا الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوْا وہ ایمان لائے وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور وہ تقوی اختیار کرتے تھے

اور ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے تھے اور تقویٰ اختیار کرتے تھے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ (٥٤)

وَلُوْطًا اور لوط اِذْ قَالَ جب اس نے کہا لِقَوْمِهٖٓ اپنی قوم اَتَاْتُوْنَ کیا تم ہو الْفَاحِشَةَ بے حیائی وَاَنْتُمْ اور تم تُبْصِرُوْنَ دیکھتے ہو

اور ہم نے لوط کو بھی بھیجا؛ جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم آنکھوں دیکھتے بے حیائی کے کام کرتے ہو؟

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ (٥٥)

اَئِنَّكُمْ کیا تم لَتَاْتُوْنَ کرتے ہو الرِّجَالَ مردوں سے شَهْوَةً جنسی خواہش مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ عورتوں کی بجائے بَلْ بلکہ اصل بات یہ ہے اَنْتُمْ تم قَوْمٌ لوگ تَجْهَلُوْنَ نجائے اہل قوم ہو

کیا تم عورتوں کے بجائے مردوں سے جنسی خواہش پوری کرتے ہو؟ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم نہایت جاہل قوم ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (٥٦)

فَمَا پس نہ كَانَ تھا جَوَابَ جواب قَوْمِهٖٓ اس کی قوم اِلَّآ اَنْ مگر۔ صرف یہ کہ قَالُوْٓا کہنے لگے اَخْرِجُوْٓا نکالو اٰلَ لُوْطٍ آلِ لوط مِّنْ سے قَرْيَتِكُمْ اپنی بستی اِنَّهُمْ یہ اُنَاسٌ لوگ يَّتَطَهَّرُوْنَ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں

تب ان کی قوم سے کوئی جواب نہ بن پڑا سوائے یہ کہنے کے کہ: نکالو آلِ لوط کو اپنی بستی سے، یہ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (٥٧)

فَاَنْجَيْنٰهُ پھر ہم نے بچالیا وَاَهْلَهٗٓ اور اس کے اہلِ خانہ اِلَّا سوائے امْرَاَتَهٗ اس کی بیوی قَدَّرْنٰهَا ہم نے جس کے بارے طے کر دیا تھا مِنَ سے الْغٰبِرِيْنَ پیچھے رہ جانے والے

پھر ہم نے لوط [علیہ السلام] اور اس کے اہلِ خانہ کو بچالیا ماسوائے اس کی بیوی کے، جس کے بارے میں ہم نے طے کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ (٥٨)

وَاَمْطَرْنَا اور ہم نے برسادی عَلَيْهِمْ ان پر مَّطَرًا ایک بارش فَسَآءَ تو کتنی بری تھی مَطَرُ بارش الْمُنْذَرِيْنَ ڈرائے جانے والے

اور ہم نے ان پر [پتھروں کی] ایک خاص بارش برسادی۔ تو ان ڈرائے جانے والوں کی بارش کتنی بُری تھی!

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ

(۵۹)

قُلِ فرما دیجئے الْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے وَسَلٰمٌ اور سلام عَلٰى عِبَادِهِ اس کے بندوں پر الَّذِيْنَ وہ جنہیں اصْطَفٰى چن لیا آٰللّٰهُ کیا اللہ تعالیٰ خَيْرٌ بہتر اَمَّا یا وہ يُشْرِكُوْنَ جنہیں شریک بناتے ہیں

فرما دیجئے: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور سلام ہو اللہ تعالیٰ کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا۔ کیا اللہ تعالیٰ بہتر ہے یا وہ چیزوں جنہیں وہ شریک بناتے ہیں؟